Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | منگل 17 نومبر 2026ء 06 جمادی الثانی 1448ھ 4 صفحات قیمت 20 روپے | شمارہ 237

مریم نواز کا نیا آئینی ریپ ایکٹ لانے کا حکم سپیڈی کورٹ قائم کرنے کا فیصلہ ناگزیر ہے وزیراعلیٰ

سپیشلائزڈ انویسٹی گیشن

مقررہ مدت میں فیصلہ کرنا ضروری ، پولیس سٹیشن پر خواتین سے متعلق 1.24 ملین، وویمن ورچوئل سٹیشن پر سوا لاکھ شکایات درج، 92 فیصد پر کارروائی مکمل

خواتین بچے معاشرے کا حساس طبقہ ہیں، زیادتی کے واقعات میں ملوث افراد کو قرار واقعی سزا کے لئے موثر قانون سازی کی جائے گی، مریم نواز



لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت خصوصی اجلاس میں خواتین اور بچوں کے تحفظ کیلئے فیصلہ کن قانونی اقدامات پر غور کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عورتوں اور بچوں سے زیادتی پر موثر اور عبرتی کارروائی کیلئے بیالیسٹی ریپ ایکٹ لانے کا حکم دیا۔ اجلاس میں بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم کے مقدمات کی فوری سماعت کیلئے سپیڈی کورٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم کے مقدمات کا مقررہ مدت میں فیصلہ کرنا ضروری قرار دیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے خواتین اور بچوں کیخلاف جرائم میں سہولتی شریک پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

حکومتی اولین ترجیح سے

کاروباروں کی برآمدات میں اضافہ

شہباز شریف

وزیراعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای سہولت سینٹر کی منظوری دیدی، ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت

ایکسپورٹ فائنانس اسکیم میں ایس ایم ای سیکٹر اور نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے مخصوص ہوگی

10 سال میں غیر ملکی فنڈنگ کا کوئی منصوبہ بروقت مکمل نہ ہو سکا وزیراعظم برہم

پاکستان گزشتہ ایک دہائی سے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے باعث 0۔ 25 فیصد اضافی چارجز ادا کر رہا ہے، ذرائع

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر پر 0. 25 فیصد اضافی سود کی ادائیگی کا انکشاف، ورکنگ گروپس تشکیل

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے خیر مقدمی فنڈنگ سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث اضافی سود اور پارلیمنٹ کی ادائیگی پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے، جبکہ منصوبوں میں تاخیر کی وجوہات ختم کرنے کے لیے ورکنگ گروپس تشکیل دے دیے گئے ہیں۔ حکومتی ذرائع کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



لاہور، وزیراعلیٰ مریم نواز خواتین اور بچوں کے تحفظ بارے خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

آزاد کشمیر کے موجودہ سیاسی نظام میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جا رہی

صدر ڈاکٹر نجیب

اعلیٰ تعلیم کا مقصد ڈگریوں کا حصول نہیں نوجوانوں میں تحقیق تخلیقی سوچ، جدید ٹیکنالوجی، عملی مہارتوں، خود روزگاری رجحان کو فروغ دینا ہے صدر کا خطاب

موجودہ سیاسی نظام میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جا رہی، 16 ویں آئینی ترمیم کے حوالے سے وزیراعظم افتخار گیلانی اپنا مؤقف واضح کر چکے ہیں صدر

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) صدر آزاد جموں و کشمیر و چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی ڈاکٹر محمد نجیب خان نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی قوم کا حقیقی سرمایہ اور قومی ترقی و خوشحالی کی بنیادی قوت ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کا مقصد محض ڈگریوں کا حصول نہیں بلکہ نوجوانوں میں تحقیق تخلیقی سوچ، جدید ٹیکنالوجی، عملی مہارتوں اور خود روزگاری کے رجحان کو فروغ دینا ہے۔ یونیورسٹی آف کوٹلی آزاد جموں و کشمیر کے چھٹے کانووکیشن 2026ء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانووکیشن میں 1,200 طلبہ و طالبات کو مختلف شعبہ جات میں ڈگریاں جبکہ نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 27 طلبہ و طالبات کو گولڈ میڈلز سے نوازا گیا۔ صدر ریاست نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



سوہائی وزیر توانائی فیصل ایوب کھوکھر اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی وزیر توانائی سے ترکمانستانی ہم منصب کی ملاقات

دونوں ممالک کے تکنیکی ورکنگ گروپس کا اجلاس جلد از جلد بلایا جائے

چند ہفتوں میں اس حوالے سے واضح روڈ میپ مرتب کیا جائے، گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر توانائی (پاور ڈویژن) سردار اویس احمد خان لغاری نے ترکمانستان کے وزیر توانائی اناگیلدی ساپاروف کو کاسا 1000 کا حصہ بننے کی دعوت دی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے تاجکستان اور کرغزستان کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ کاسا-1000 کمیونٹی لائن کو ازبکستان اور ترکمانستان تک توسیع دینے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں مستقبل کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے باعث اس خطے میں بجلی کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37) سردار اویس احمد خان لغاری نے وزیر توانائی اناگیلدی ساپاروف کو کاسا 1000 کا حصہ بننے کی دعوت دی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے تاجکستان اور کرغزستان کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ کاسا-1000 کمیونٹی لائن کو ازبکستان اور ترکمانستان تک توسیع دینے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں مستقبل کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے باعث اس خطے میں بجلی کی ترسیل کے منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان پاور ڈویژن کے مطابق ملاقات کے دوران وفاقی وزیر

45 سال یا زائد عمر کی غیر شادی شدہ خواتین کو بھی BISP میں شامل کیا جائیگا خالد

1 کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں میں سے تقریباً 50 لاکھ پنجاب سے تعلق رکھتے ہیں پروگرام پاکستان کی غریب عوام کا ہے

BISP نے مستحق خواتین کی سہولت کیلئے ڈیجیٹل موبائل والٹس، نیا انٹرآپریبلٹی پیمنٹ سسٹم متعارف کروا دیا، پریس کانفرنس

لاہور (نمائندہ خصوصی) پیپر بن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے چیئرمین ڈاکٹر وحید خالد نے کہا ہے کہ بی آئی ایس پی بورڈ نے 45 سال یا اس سے زائد عمر کی ایسی غیر شادی شدہ مستحق خواتین کو بھی پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے جن کی کبھی شادی نہیں ہوئی۔ اب یہ خواتین بھی مقررہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے کی صورت میں بی آئی ایس پی سے مالی معاونت حاصل کر سکیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین ڈاکٹر وحید خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی کے ملک بھر کے مستحق خاندانوں کی معاونت کر رہا ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26) خاندانوں میں سے تقریباً 50 لاکھ خاندانوں کا تعلق پنجاب سے ہے۔ یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ بی آئی ایس پی ایک ڈوبتی فلاحی پروگرام ہے جو کسی سیاسی وابستگی کے بغیر ملک بھر کے مستحق خاندانوں کی معاونت کر رہا ہے۔

نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کیلئے پبلک پرائیویٹ شعبے کے ساتھ تعاون ناگزیر ہے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ابھرتے ہوئے معاشی چیلنجز سے نمٹنے، کاروباری ماحول کو بہتر بنانے اور نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کے فروغ کے لیے پبلک پرائیویٹ شعبے کے ساتھ مسلسل تعاون ناگزیر ہے۔ پبلک سرمایہ کاری کے فروغ، مالیاتی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

بلاول سے پیپلز پارٹی کے مختلف رہنماؤں کی ملاقاتیں

سندھ کی سیاسی صورت حال اور عوامی مسائل پر گفتگو

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے مختلف رہنماؤں نے بلاول ہاؤس میں ملاقاتیں کیں۔ ترجمان بلاول ہاؤس کے مطابق وزیر مذہبی امور و اوقاف ریاض حسین شاہ فیروزی نے بلاول بھٹو سے ملاقات کی اور انہیں سیلاب کے عوام کے مسائل اور ان کے حل سے متعلق بریفنگ دی۔ بلاول بھٹو زرداری سے سینیٹر پیر سید صمد مہر نے بھی ملاقات کی، جس میں قانون سازی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق سندھ کے سینئر سیاست دان قائم علی شاہ نے بھی بلاول (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسلام آباد ہائیکورٹ بری امام ہاؤس سیل کرنے کیخلاف درخواست نمٹا دی گئی

دستاویزات اور اپنے ریکارڈ کا جائزہ لے کر 2 دن میں فیصلہ کرے، عدالت عالیہ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بری امام ہاؤس سیل کرنے کے خلاف درخواست ہدایات کے ساتھ نمٹا دی۔ بیرکو عدالت نے ہدایت کی کہ درخواست گزار 5 روز میں بی ڈی اے کو بری امام ہاؤس کی مشکیت کے دستاویزات جمع کرائے۔ عدالتی حکم میں کہا گیا کہ درخواست گزار کو ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اس زمین کا مالک اور قابض ہے۔ جس پر یہ عمارت قائم ہے، زمین کے خسرہ نمبر دی ہونے چاہئیں جو اس کی ملکیتی دستاویزات میں درج ہیں۔ عدالتی ہدایات میں کہا گیا کہ ڈی اے درخواست (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، اسحٰق ڈار

اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھیں گے، نائب وزیراعظم کا اختتامی خطاب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ای سی او کے پیریمن کی حیثیت سے پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے۔ وہ پیر کو اسلام آباد میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کی وزارتی کونسل کے 30 ویں اجلاس سے اپنے اختتامی خطاب کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پیریمن شپ کا متوازن ریجنل ایجنڈہ خارجہ پالیسی کی اولین ترجیح رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی تعاون تنظیم کی وزارتی کونسل کے 30 ویں اجلاس کے انعقاد پر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا ای سی او کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور وفود کے سربراہان کے ہمراہ گروپ فوٹو

پائیدار امن، قومی یکجہتی و سماجی استحکام کی ضمانت ہیں، ایاز صادق

قومی ہم آہنگی اور اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے، سپیکر قومی اسمبلی کا بیان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ برداشت، رواداری اور باہمی احترام جدید معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں، پائیدار امن، قومی یکجہتی اور سماجی استحکام کی ضمانت ہیں۔ سپیکر ڈپٹی قومی اسمبلی کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے برداشت کے عالمی دن کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں کیا، جو ہر سال 16 نومبر کو منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات کو حل، مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کرنا ہی بردباری کا اصل جوہر ہے۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان مذہبی، ثقافتی، لسانی اور تہذیبی تنوع کا حامل ملک ہے جہاں تمام شہریوں کو آئین کے تحت مساوی حقوق اور مذہبی و سماجی آزادی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور ثقافتی روایات کا احترام قومی ہم آہنگی اور اتحاد کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

نئے صوبوں کے قیام پر پیپلز پارٹی کے مؤقف میں کوئی تضاد نہیں، رضا ربانی

آرٹیکل 239 (4) کے تحت صوبے کے عوام کی مرضی کو مکمل شکل دینے کی حامی ہے، بیان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ نئے صوبوں یا انتظامی اکائیوں کے قیام سے متعلق پیپلز پارٹی کا مؤقف واضح ہے اور اس میں کوئی تضاد نہیں۔ ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور عوام کی امیدوں، امنگوں اور مختلف تحریکوں کی ترجمان ہے۔ پیپلز پارٹی آئین کے آرٹیکل 239 (4) کے تحت صوبے کے عوام کی مرضی کو مکمل شکل دینے کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام صوبے کی جغرافیائی سرحدوں میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کو مسترد کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم کا نتیجہ کچھ بھی ہو، آئین کے آرٹیکل 239 (4) کی دفعات کا اطلاق بہرحال ہوگا۔ رضا ربانی نے کہا کہ کسی بھی صوبے کی سرحدوں میں تبدیلی کے معاملے پر صدر کی توثیق سے قبل متعلقہ صوبائی اسمبلی سے 2 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری پریس کانفرنس کر رہی ہیں

جناح پور قتل کیس، 8 روز بعد بھی چالان پیش نہ ہونے پر پراسیکیوشن برہم

جناح پور کو قتل سے قبل ہنسی زیادتی کا نشانہ بنائے جانے کا انکشاف ہوا تھا

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) راولپنڈی میں ڈیجیٹل ڈیوائس جناح پور کے قتل کیس میں 88 روز گزرنے کے باوجود چالان پیش نہ کیے جانے پر ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن برانچ نے تحت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سٹی پولیس آفیسر کو خط لکھ دیا۔ پراسیکیوشن برانچ کے مطابق پولیس 14 روز میں چالان پیش کرنے کی پابند ہے بصورتِ دیگر مقدمے کا چالان جمع نہیں کرایا گیا۔ پراسیکیوشن برانچ نے تفتیشی ٹیم اور ایس ایچ او کو فوری طور پر چالان پیش کرنے کا پابند بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ خط کی نقل آئی جی پنجاب اور وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کو بھی ارسال کر دی گئی ہے۔ ولا کا کہنا ہے کہ سنگین مقدمات میں تاخیر سے چالان پیش کرنا معمول بن چکا ہے۔ دوسری جانب جناح پور قتل کیس کی تفتیش میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقدمے میں ہنسی زیادتی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)



خاتون محتسب پنجاب ڈاکٹر نجمہ افضل خان تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

اقتصادی تعاون تنظیم کی وزرا کونسل کا اجلاس میں تعمیری مشاورت

علاقائی تعاون کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوگی، اسحاق ڈار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اسید ظاہر کی ہے کہ اقتصادی تعاون تنظیم کی وزرا کونسل کا اجلاس میں تعمیری اور نتیجہ خیز مشاورت علاقائی تعاون، روابط کے فروغ اور مشترکہ خوشحالی کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوگی۔ پیر کو ترجمان وزارت خارجہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

سردار ایاز صادق کا امیر تبلیغی جماعت مولانا خاندر الرحمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے امیر تبلیغی جماعت مولانا خاندر الرحمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیر کو اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے مولانا خاندر الرحمان کے انتقال پر سوگوار خاندان اور تبلیغی جماعت کے اکابرین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا خاندر الرحمان کا انتقال ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے دین اسلام کی تبلیغ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پنجاب بھر میں 1509 ٹریفک حادثات میں 16 افراد جاں بحق، 1766 زخمی

لاہور (خصوصی سورس) ایمرجنسی سروسز ریسکیو 1122 نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1509 ٹریفک حادثات رپورٹ ہونے کا بتایا ہے جن میں 815 افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ریسکیو طبی تعلیمی کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 951 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل ٹیموں کے جائے حادثہ پر ہی طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ریفرنڈم کی حمایت، ملتان، بہاولپور دونوں صوبے بننے چاہئیں، عبدالعلیم خان

جنوبی پنجاب میں 10 سال سے زیر التوا سڑکوں کی این ایچ اے تعمیر و بحالی جاری ہے

وفاقی وزیر مواصلات کا دورہ ملتان، شاہراہوں کا معائنہ، سردار ایاز خان نیازی کی تیمارداری

ملتان (خصوصی رپورٹر) سمدر انتظام پاکستان پارٹی اور وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے ہمارا موقف بالکل واضح ہے، ملتان اور بہاولپور سمیت پنجاب میں نئے صوبوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے ریفرنڈم کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل کے اہم عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی موثر داد رسی ممکن نہیں، جب تک نئے صوبے قائم نہیں ہوں گے عام شہریوں کو مطلوبہ سہولیات فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالعلیم خان نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام اگر ریفرنڈم میں نئے صوبوں کے حق میں ووٹ دیتے ہیں تو یہ خوش آئند ہوگا اور نئے صوبوں کے قیام سے کسی کو اپنی حکمرانی یا بالادستی ثابت کے متاثر ہونے کا خدشہ نہیں ہونا چاہیے، یاد رکھنا چاہیے کہ طاقت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے کسی انسان کی نہیں۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ جنوبی پنجاب میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

سلام آباد ملک کا پہلا کیپٹل لیس شہر بنانے کا فیصلہ، 31 دسمبر ڈیڈ لائن مقرر

یکم دسمبر سے سی ڈی اے اور انتظامیہ کے دفاتر میں نقد ادائیگیاں بند، 26 ہزار سے زائد تاجر ڈیجیٹل نظام میں شامل

دکانداروں، ریڑھی بانوں، ہوٹلز، پٹرول پمپس، ریسٹورنٹس اور شاپنگ مالز کو بھی ڈیجیٹل نظام میں شامل کیا جائے گا، طلال چوہدری

اسلام آباد (شائد رپورٹر) وفاقی دارالحکومت کو ملک کا پہلا مکمل کیپٹل لیس شہر بنانے کے لیے حکومت نے 31 دسمبر 2026ء کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی ہے، جبکہ یکم دسمبر سے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری انتظامیہ اور کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دفاتر میں نقد ادائیگیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت کیپٹل لیس اسلام آباد منصوبے سے متعلق اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری محکموں کی فیسوں، واجبات اور دیگر ادائیگیوں کے لیے ڈیجیٹل ذرائع استعمال کیے جائیں گے۔ منصوبے کے تحت دکانداروں، ریڑھی بانوں، چھوٹے کاروباری مراکز اور بڑے تجارتی اداروں کو بھی ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام سے منسلک کیا جائے گا۔ وزیر مملکت کے مطابق اب تک وفاقی دارالحکومت میں 26 ہزار سے زائد تاجروں کو ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام میں شامل کیا جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



پیپر مین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے قائم علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر میں ظالم گرفتاریوں چھاپوں کا سلسلہ بند کیا جائے حریت کانفرنس

نوجوان بے گناہ گرفتار، نامعلوم مقامات اور مختلف جیلوں میں منتقل، کشمیری عوام کی آواز دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے

عالمی برادری، اقوام متحدہ، او آئی سی اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں، غلام صفی

اسلام آباد (کے ایم ایس) کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں و کشمیر شاخ نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں آئے روز نہتے عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم، گھروں پر چھاپوں، نوجوانوں کی گرفتاریوں اور سیاسی و سماجی کارکنوں کو ہراساں کرنے کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی قابض انتظامیہ نے مقبوضہ علاقے کو عملاً ایک بڑے جیل خانے میں تبدیل کر رکھا ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر غلام محمد صفی کی صدارت میں اسلام آباد میں ایک اہم اجلاس ہوا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں آئے روز بے گناہ نوجوانوں کو گرفتار کر کے نامعلوم مقامات اور مختلف جیلوں میں منتقل کیا جا رہا ہے، جبکہ ٹوٹ و پھوٹ اور اس کی فضا قائم کر کے کشمیری عوام کی آواز دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حریت رہنماؤں نے کہا کہ مقبوضہ جموں کشمیر میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

صوبائی وزیر آبپاشی محمد صادق عمرانی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ و دیگر محکمانہ امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

امن کی بحالی کیلئے کردار ادا کرینگے سہولت میں حالات بہتر ہونگے راجہ آصف

ممبر اسمبلی نے دورہ برطانیہ کے دوران استقبال، عزت افزائی پر احباب، جماعتی کارکنوں اور کشمیری کمیونٹی کا شکریہ ادا کیا

راجہ آصف خان دورہ برطانیہ مختصر کر کے وطن روانہ، مانچسٹر ایئرپورٹ پر کارکنوں اور کشمیری شخصیات نے الوداع کیا

مانچسٹر (نمائندہ خصوصی) رکن قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر و ممبر مرکزی مجلس عاملہ پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر راجہ محمد آصف خان اپنے متعدد مصروف دن کے مختصر دورہ برطانیہ مختصر کر کے وطن روانہ ہو گئے۔ مانچسٹر ایئرپورٹ پر جماعتی کارکنوں اور کشمیری کمیونٹی کی شخصیات نے انہیں نیک خواہشات کے ساتھ الوداع کیا۔ اس موقع پر راجہ محمد آصف خان نے کہا کہ وہ وطن پہنچ کر مقامی ذمہ داران، انتظامیہ، سیاسی قیادت اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر جاری کشیدگی کم کرنے اور امن کی بحالی کے لیے متواتر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39) کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اپنے ظاہری کہ باہمی رابطوں اور مشترکہ کوششوں سے آزاد کشمیر، بالخصوص ان کے حلقے میں حالات بہتر ہوں گے اور عوام کا امن و سکون میسر آئے گا۔ راجہ محمد آصف خان نے دورہ برطانیہ کے دوران استقبال، میز (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



اسلام آباد، پیپر مین قائمہ کمیٹی سینیٹر ذیر احمد پیپر مین سٹینڈنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اداریتی صفحہ

صاف توانائی اور پاکستان کی ماحولیاتی بقا

وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کوپ 31 کے موقع پر صاف توانائی کی جانب منتقلی کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقی پذیر ممالک کو اپنے موسمیاتی وعدے پورے کرنے کے لیے عالمی مالی معاونت، رعایتی قرضوں اور سستی ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم کے مطابق پاکستان کی توانائی ضروریات میں صاف ذرائع کا حصہ تقریباً 55 فیصد ہو چکا ہے، جبکہ 2030 تک نئی گاڑیوں میں 30 فیصد الیکٹرک گاڑیوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ 2035 تک کم کاربن بجلی کی پیداوار کے لیے پاکستان کو تقریباً 138 ارب ڈالر اور کوئلے سے چلنے والے بجلی گھروں کو عملی طور پر ختم کرنے کے لیے مزید 50 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔ یہ اعداد و شمار محض توانائی کے شعبے کی مالی ضروریات نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل سے جڑا ایک بنیادی سوال بھی اٹھاتے ہیں کہ کیا ہم اپنی ترقی کا راستہ ایسے توانائی نظام پر استوار کر سکتے ہیں جو معیشت کو چلانے کے ساتھ قدرتی ماحول اور انسانی زندگی کو بھی محفوظ رکھ سکے؟ پاکستان کے لیے صاف توانائی کا انتخاب اب کسی ماحولیاتی فیشن یا عالمی سفارتی تقاضے کا معاملہ نہیں رہا بلکہ معاشی، سماجی اور قومی سلامتی کی ضرورت بن چکا ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات پاکستان میں غیر معمولی شدت کے ساتھ سامنے آ رہے ہیں۔ کبھی شدید گرمی انسانی زندگی اور زرعی پیداوار کو متاثر کرتی ہے، کبھی بے وقت بارشیں اور سیلاب آبادیاں، سڑکیں، فصلیں اور بنیادی ڈھانچہ تباہ کر دیتے ہیں۔ گلیشیئرز کے پگھلنے، دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں غیر یقینی تبدیلیوں، خشک سالی اور زیرِ زمین پانی کی سطح میں کمی نے پہلے ہی کئی علاقوں میں زندگی مشکل بنا دی ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب نے یہ حقیقت بھی واضح کر دی تھی کہ قدرتی آفات کا مقابلہ صرف امدادی سرگرمیوں سے نہیں کیا جا سکتا، اس کے لیے ترقیاتی ترجیحات اور توانائی کے نظام سمیت قومی پالیسیوں میں بنیادی تبدیلی درکار ہے۔ پاکستان کا عالمی کاربن اخراج میں حصہ نسبتاً کم ہے، لیکن موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہونے والے ممالک میں اس کی پوزیشن انتہائی تشویش ناک ہے۔ اس تضاد کا تقاضا ہے کہ پاکستان عالمی منچ پر موسمیاتی انصاف کا مقدمہ بھی لڑے اور اپنے حصے کی ذمہ داری بھی پوری کرے۔

دنیا کو یہ باور کرانا ضروری ہے کہ جن ممالک نے صنعتی ترقی کے دوران ماحول کو آلودہ کیا، انہیں ترقی پذیر ملکوں کی صاف توانائی کی منتقلی میں زیادہ مالی ذمہ داری اٹھانی چاہیے۔ تاہم مالی ذمہ داری کا مطالبہ اپنی قومی ذمہ داری سے فرار کا جواز نہیں بن سکتا۔ توانائی کے شعبے میں کوئلے کا استعمال پاکستان کے لیے ایک پیچیدہ مسئلہ ہے۔ کوئلے سے بجلی پیدا کرنے والے بجلی گھر فوری طور پر بجلی کی فراہمی اور توانائی کے مقامی وسائل کے استعمال میں مدد دے سکتے ہیں، لیکن ان کے ماحولیاتی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کوئلہ جلنے سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے علاوہ سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن آکسائیڈز اور باریک مضر ذرات فضا میں شامل ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق فضائی آلودگی، سانس اور دل کی بیماریوں اور انسانی صحت کو لاحق دوسرے خطرات سے ہے۔ کوئلے کی کان بھی زمین، پانی اور مقامی آبادیوں کے ماحول کو متاثر کرتی ہے۔ سندھ کے تھر جیسے کوئلے کے منصوبوں کے علاقوں میں پانی کے استعمال، راکھ کو ٹھکانے لگانے اور مقامی ماحولیاتی توازن کے تحفظ جیسے معاملات خصوصی توجہ چاہتے ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان کو اپنی توانائی کی فوری ضروریات پوری کرنی ہیں۔ صنعتی پیداوار، کاروبار، زراعت، گھریلو صارفین اور شہری سہولتوں کے لیے قابل اعتماد اور نسبتاً سستی بجلی ناگزیر ہے۔ اس لیے کوئلے سے چلنے والے تمام بجلی گھروں کو اچانک بند کر دینا عملی حل نہیں ہوگا۔ اصل ضرورت ایک واضح اور مرحلہ وار منتقلی کی حکمت عملی ہے، جسے کوئلہ منصوبوں کے معاشی جواز کا ازسرِنو جائزہ لیا جائے اور موجودہ پلانٹس پر اخراج کم کرنے والی ٹیکنالوجی اور ماحولیاتی نگرانی کو لازمی بنایا جائے۔ توانائی کی فراہمی متاثر کیے بغیر تبدیلی کا یہی راستہ زیادہ قابلِ عمل ہو سکتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں گھروں، کاروباری مراکز اور صنعتوں میں سولر پینلز کے استعمال میں اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام متبادل توانائی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ الیکٹرک گاڑیوں کا بوجھ بھی اسی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہونا چاہیے۔ گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کی اہم وجوہات میں شامل ہے۔ لاہور جیسے شہر میں سموگ کا مسئلہ ہر سال صحت، تعلیم، کاروبار اور روزمرہ زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ الیکٹرک بسیں اور موٹر سائیکلیں شہری آلودگی کم کرنے میں مدد دے سکتی ہیں، لیکن اس کے لیے بجلی کا صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر الیکٹرک گاڑیاں ایسی بجلی سے چلیں جو بڑے پیمانے پر کوئلہ جلا کر پیدا کی گئی ہو تو آلودگی کا ایک حصہ صرف شہر سے بجلی گھروں کی طرف منتقل ہو جائے گا۔ اس لیے ٹرانسپورٹ اور بجلی کے شعبوں کی اصلاح کو ایک دوسرے سے الگ نہیں دیکھا جا سکتا۔ پاکستان ہر سال تیل، گیس اور دوسرے ایندھن کی درآمد پر خطیر زرمبادلہ خرچ کرتا ہے۔ عالمی منڈی میں قیمتوں کا اتار چڑھاؤ مکمل معیشت، بجلی کے زخموں اور صنعتی لاگت کو براہِ راست متاثر کرتا ہے۔ وزیراعظم کی طرف سے 138 ارب ڈالر اور مزید 50 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ضرورت کا ذکر عالمی مالیاتی تعاون کی اہمیت واضح کرتا ہے، لیکن اتنی بڑی رقم کے حصول کے لیے پاکستان کو اپنے منصوبوں کی شفافیت، ترجیحات اور مالیاتی نظم و ضبط پر بھی توجہ دینا ہوگی۔

کوہاٹ میں فتنہ الخوارج کی دہشت گردی

کوہاٹ میں خیبر قانونی کوئلہ مائنگ کے خلاف آپریشن کے دوران فائرنگ سے ڈی ایس پی سمیت 10 پولیس اہلکار شہید جبکہ 11 زخمی ہوئے ہیں آپریشن کے دوران 18 خوارج دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے ہیں فتنہ الخوارج کی لعین بھتہ خوانی میں بڑھتی دہشت گردی کی ایک وجہ دہشت گردوں کو مقامی سہولت کاری اور وسائل کی دستیابی ہے جس کا ثبوت خیبر قانونی کوئلہ مائننگ میں فتنہ الخوارج کا مطلوب ہونا اور کالعدم ٹی ایل پی کا واقعہ کی ذمہ داری قبول کرنا ہے۔ ان حالات کا تقاضا ہے کہ حکومت پورے ملک بالخصوص کے پی کے اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے مکمل صفایا کا عمل مزید تیز کرے اور مقامی آبادی کو دوٹوک انداز میں بتا دیا جائے کہ اندرونی سیاسی اور سماجی مسائل کے حل کے لئے تو بات ہو سکتی ہے مگر سرحد پار سے آنے والے دہشت گردوں کے ساتھ کسی طرح کا تعاون ناقابل معافی اور ریاست کے خلاف اقدام تصور ہوگا اور سہولت کاروں اور معاونین کے ساتھ بھی دہشت گردوں والا سلوک کیا جائے گا۔ اسی طرح سوہانی اور وفاقی حکومتیں کے پی کے اور بلوچستان میں دہشت گردوں کی مالی مدد کرنے والوں کو بھی انجام تو پہنچائے تاکہ دہشت گردوں کو پاکستان میں پناہ ملے نا ہی مالی وسائل۔ بہتر ہو گا حکومت کے پی کے اور بلوچستان میں معدنیات کی تلاش کی منظم اور موثر نگرانی کا فول پروف نظام تشکیل دے تاکہ مقامی وسائل کی حفاظت کے ساتھ دہشت گردی کا بھی خاتمہ ہو سکے۔

قانون کا افسون

حسن بیگ

قانون انسانی معاشرت کی ان بنیادی اختراعات میں سے ہے جن کے ذریعے انسان نے اپنی انفرادی خواہشات، اجتماعی مفادات اور باہمی حقوق کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کی۔ تہذیب کا ارتقا دراصل اس شعور کی توسیع کا نام ہے کہ معاشرہ محض طاقت کے بل پر نہیں بلکہ اصول، انصاف اور باہمی ذمہ داری کے تحت قائم رہ سکتا ہے۔ قانون اسی اجتماعی شعور کا ایک منظم اظہار ہے۔ تاہم تاریخ کا ایک سنجیدہ سبق یہ بھی ہے کہ جس قانون کو انسان نے طاقت کے بے مہار استعمال کو روکنے کے لیے وضع کیا، اسی قانون کو طاقت ور طبقات نے اپنی بالادستی مستحکم کرنے کا وسیلہ بنا لیا۔ یوں قانون، جو آزادی اور تحفظ کی ضمانت ہونا چاہیے تھا، بعض معاشروں میں خوف، اطاعت اور انعطال کا نفسیاتی آلہ بن گیا۔ قانون کا افسون اسی مقام سے شروع ہوتا ہے جہاں اس کے تقدس کو اس کے مقصد سے زیادہ اہمیت دے دی جاتی ہے۔ جب کسی قانون کی اکثریت منصفانہ ہونے اور انسانی حقوق سے ہم آہنگ ہونے کے بجائے محض اس کے نافذ العمل ہونے کو اس کی حقانیت کا ثبوت سمجھ لیا جائے تو معاشرہ قانون اور انصاف کے بنیادی فرق سے محروم ہونے لگتا ہے۔ بالکل یہ بات بھی قانون از خود ایسا نہیں ہوتا اور ہر قانونی فیصلہ اخلاقی اعتبار سے درست بھی نہیں ہوتا۔ تاریخ میں ایسے قوانین کی مثالیں موجود ہیں جنہیں ریاستی اختیار حاصل تھا مگر انسانی ضمیر نے انہیں کبھی پائیدار تسلیم نہیں کیا۔ غلامی، نسلی امتیاز اور نوآبادیاتی انصاف کو بھی قانونی تحفظ حاصل رہا، لیکن وقت نے ثابت کیا کہ قانونی جواز اور اخلاقی صداقت دو مختلف حقیقتیں ہیں۔ قانون کی حقیقی روح اس کی غیر جانب داری میں مضمر ہے۔ اس کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ معاشرے میں کسی فرد، طبقے، منصب یا ادارے کو قانون سے بالاتر نہ سمجھا جائے۔ لیکن جب قانون کا اطلاق سماجی حیثیت، سیاسی وابستگی، معاشی قوت اور ریاستی اثر و رسوخ کے مطابق مختلف ہونے لگے تو اس کی غیر جانب داری محض ایک رسمی دعویٰ بن کر رہ جاتی ہے۔ کمزور کے لیے قانون کی معمولی خلاف ورزی بھی ناقابل معافی جرم بن جاتی ہے، جبکہ طاقت ور کے لیے سنگین بے ضابطگیوں کی توجیہات اور قانونی راستے تلاش کر لیے جاتے ہیں۔ اس صورت میں قانون کی حکمرانی نہیں بلکہ قانون کے ذریعے حکمرانی کا تصور پروان چڑھتا ہے۔ پاکستان کے عمومی معاشرتی اور ریاستی منظرنامے میں یہ سوال غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ آئین، پارلیمان، عدلیہ، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی جدید ریاست کے بنیادی ستون ہیں۔ ان کی موجودگی کا مقصد محض ریاستی اختیار کو برقرار رکھنا نہیں بلکہ شہریوں کے حقوق، قومی مفادات اور اجتماعی انصاف کا تحفظ بھی ہے۔ تاہم جب ادارہ جاتی انصاف کے درمیان توازن متاثر ہو، احتساب کا معیار یکساں نہ رہے، انصاف کی فراہمی سے متاثر محسوس ہونے لگے اور قانون کا اطلاق مختلف طبقات کے لیے مختلف پیمانوں سے ہونے لگے تو شہری کا ریاستی نظام پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔



قانون کی کتاب اپنی جگہ موجود رہتی ہے، دفاتر میں ضابطے بھی نافذ رہتے ہیں اور عدالتوں میں مقدمات بھی چلتے ہیں، لیکن انسان کا وہ احساس ناپید ہونے لگتا ہے جس کے بغیر قانون محض الفاظ کا مجموعہ رہ جاتا ہے۔ ہمارے ہاں قانون پسندی کا تصور بھی اکثر ایک عجیب تضاد کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ شہری سے لیکس محصولات، پراپرٹیوں اور ضابطوں کی مکمل پاسداری کا تقاضا کیا جاتا ہے، مگر ریاستی ذمہ داریوں، بنیادی سہولتوں، شفاف حکمرانی اور جواب دہی کے معاملات میں وہی تلخی دکھائی نہیں دیتی۔ شہری کو قانون شکنی پر فوری گرفتاری کا خوف تو لاحق رہتا ہے، مگر اسے یہ یقین حاصل نہیں ہوتا کہ اس کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا ازالہ بھی اسی سرعت سے ہوگا۔ ٹریفک کے ضابطے سے لے کر تجارتی قوانین، زمینوں کے معاملات، سرکاری ملازمتوں، ٹھیکوں اور انتظامی اختیارات تک، قانون کی افادیت اسی وقت تسلیم کی جا سکتی ہے جب اس کے تقاضے ریاست اور شہری دونوں پر یکساں لاگو ہوں۔ اس سنگلے کا ایک اہم پہلو قانون اور اخلاقیات کے باہمی تعلق سے بھی وابستہ ہے۔ قانون انسانی رویوں کی بیرونی سمت متعین کرتا ہے، مگر وہ جذبات خود انسان کے اندر انصاف، دیانت، رواداری اور ذمہ داری کا شعور پیدا نہیں کر سکتا۔ کبھی معاشرے میں لاکھوں قوانین نافذ ہونے کے باوجود اگر اجتماعی اخلاقیات زوال پذیر ہوں تو قانونی مشینری معاشرتی اصلاح کے بجائے محض خلاف ورزیوں کی نگرانی کا وسیلہ بن جاتی ہے۔ اس کے برعکس جہاں شہریوں میں حقوق کے ساتھ فرائض کا شعور، اختلاف کے ساتھ برداشت اور اختیار کے ساتھ جواب دہی کا احساس موجود ہو، وہاں قانون کو اپنی عملداری کے لیے غیر معمولی جبر کا سہارا نہیں لینا پڑتا۔ دنیا کی تاریخ بھی یہی بتاتی ہے کہ مہذب معاشرے قانون کی اندھی اطاعت سے نہیں بلکہ قانون کے منصفانہ احتساب سے تشکیل پاتے ہیں۔ جمہوری نظام کی اصل قوت یہ نہیں کہ اس میں حکومت کے اقدامات پر سوال اٹھانے کی گنجائش نہ ہو، بلکہ یہ ہے کہ شہریوں کو سڑکوں، اداروں اور ریاستی پالیسیوں پر سوال اٹھانے کا آئینی و قانونی حق حاصل ہو۔ انتظامی رائے کو اختیار، حتمیت کو بغاوت اور شہری مزاحمت کو ریاست دشمنی قرار دینے کا رجحان کبھی بھی معاشرے میں فکری جمود پیدا کرتا ہے۔ ریاست کی مضبوطی شہریوں کی خاموشی سے نہیں بلکہ ان کے اعتماد سے پیدا ہوتی ہے، اور یہ اعتماد اسی وقت پروان چڑھتا ہے جب ریاست خود اپنے بنائے ہوئے اصولوں کی پابند ہو۔ یہاں یہ امتیاز بھی ضروری ہے کہ قانون پر تنقید اور قانون شکنی ایک ہی چیز نہیں۔ کسی قانون کی تشکیل، تشریح یا اطلاق پر اختلاف رکھنا شہری شعور کا حصہ ہے۔ آئینی حدود میں رہتے ہوئے قانون کی اصلاح کا مطالبہ کرنا معاشرتی ترقی کا لازمی تقاضا ہے۔ تاہم انفرادی مفاد کے لیے قانون کو پامال کرنا، دوسروں کے حقوق سلب کرنا یا اپنی خواہش کو اجتماعی حکم پر مسلط کرنا کبھی بھی صورت آزادی یا مزاحمت کے نام پر قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ قانون کی حکمرانی کا مطلب نہ طاقت ور کی من مانی ہے اور نہ ہی انفرادی خواہشات کی بے لگام آزادی؛ اس کا مطلب ایک ایسا متوازن نظام ہے جس میں ہر شخص کی آزادی دوسرے شخص کے حق اور اجتماعی انصاف کے احترام سے مشروط ہو۔ اصل ضرورت قانون کی ہیبت بڑھانے سے زیادہ اس کی ساکھ بحال کرنے کی ہے۔ عدالتوں میں بروقت انصاف، انتظامی معاملات میں شفافیت، احتساب میں غیر جانب داری، شہری آزادیوں کا تحفظ، قانون سازی میں عوامی مفاد اور ریاستی اختیارات کی آئینی حدود وہ بنیادی مناصر ہیں جن سے قانون پر اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ محض سخت سزاؤں، پابندیوں اور انتظامی جبر سے نظم اجتماعی تو قائم کیا جا سکتا ہے، لیکن انصاف پر مبنی معاشرہ تشکیل نہیں دیا جا سکتا۔ بالآخر قانون کسی ریاست کا سب سے بڑا اختیار نہیں بلکہ اس کی سب سے بڑی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اس کا تقدس اس بات میں نہیں کہ شہری اس کے نام سے خوف زدہ رہیں، بلکہ اس میں ہے کہ طاقت ور اس کے سامنے جواب دہ ہونے سے خوف محسوس کرے اور کمزور اس کے سائے میں خود کو محفوظ سمجھے۔ جس روز قانون کا نام سن کر عام آدمی کے دل میں خوف کے بجائے تحفظ کا احساس پیدا ہونے لگے گا، جس روز منصف اور مرتبہ انصاف کے راستے میں رکاوٹ نہیں بنیں گے اور جس روز ریاست اپنے شہری سے اطاعت کا مطالبہ کرنے سے پہلے خود اپنے آئینی فرائض پورے کرے گی، اسی روز قانون کا افسون ٹوٹنے اور قانون کی حکمرانی کا حقیقی آغاز ہونے کا امکان پیدا ہوگا۔ کیونکہ قانون کی کامیابی اس میں نہیں کہ وہ کتنے لوگوں کو جھکا سکتا ہے، بلکہ اس میں ہے کہ وہ کتنے طاقت ور لوگوں کو سر جھکانے اور طاقت ور کو بھی قانون کا دیندہ بن جانے، وہاں قانون زندہ نہیں رہتا، صرف اس کا افسون باقی رہ جاتا ہے۔

قدرت کے خزانوں سے معاشی خود مختاری تک

چراغِ طور



محمد محسن اقبال
email: ememiqbal68@gmail.com

کہتے ہیں کسی بستی میں ایک شخص عمر بھر مچھلی کی روٹی کے لئے سے مانگتا رہا۔ جب آنکھ بند ہوئی تو حقیقت عیاں ہوئی کہ جس مچھلی کو وہ اپنا مقدر سمجھ بیٹھا تھا، اس کے فرش تلے اشرفیوں سے بھرا مٹکا دفن تھا۔ سننے والے کو ہنسی بھی آتی ہے اور رونا بھی، اور سچ پوچھیے تو ہماری قومی داستان اس حکایت سے کچھ زیادہ مختلف نہیں۔

قدرت نے اس وطن پر دست کرم دراز کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ چار رنگ بدلتے موسم، برف کی چادر اوڑھے چوٹیاں، بل کھاتے دریا، سونا اگلتے کھیت، تھر کے سنہرے ٹیلے اور بحیرۂ عرب کا ساحل؛ اور زمین کے سینے میں سویا، جاگا، کوئلہ، لوہا، تانبا، تیل، نمک، سنگ مرمر اور رنگ برنگے قیمتی پتھر۔ دن میں پانچ بار اذان کی صدا اس دیار کی فضا کو معطر کرتی ہے۔ ان نعمتوں پر جتنا شکر ادا کیا جائے، کم ہے، مگر شکر فقط زبان کا کلمہ نہیں، عمل کا سلیقہ بھی ہے اور نعمت کی اصل قدر یہی ہے کہ اسے برتنے کا ہنر آتا ہو۔ افسوس کہ دولت کے انباروں پر بیٹھے ہم ایک عرصے سے کشکول اٹھائے در در پھرتے ہیں؛ کبھی عالمی مالیاتی اداروں کی دہلیز پر، کبھی دوست ممالک کی چوکھٹ پر۔ اسے بغل میں بچہ اور شہر میں ڈھنڈورا کہیں تو اور کیا کہیں؟ کنواں گھر کے صحن میں موجود ہے اور ہم پیاس سے بے حال ہیں۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوتی، کیونکہ وسائل کا ہونا خوش حالی کی ضمانت نہیں۔ زمین کا خزانہ قومی دولت اسی وقت بنتا ہے جب اسے دوراندیش قیادت، جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ، ہنرمند ہاتھ، شفاف نظام اور مستقل مزاج پالیسی کا سہارا ملے۔ اسی لکھنے کو علامہ اقبال نے کس خوبی سے باندھا ہے:

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ہماری مٹی زرخیز ہے، بس اس نم کی دیر ہے جس کا نام منصوبہ بندی، دیانت اور تسلسل ہے۔ اور شاید وہ گھڑی قریب آ چکی ہے، کیونکہ آج اور کل اسلام آباد میں پاکستان مینرلز انویسٹمنٹ فورم کی محفل سجی ہے۔ انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل کے تعاون سے منعقد ہونے والا یہ اجتماع ہماری معدنی دولت کو عالمی سرمایہ کاروں، کان کنی کی بڑی کمپنیوں، ماہرین اور پالیسی سازوں کے روبرو رکھنے کا موقع ہے۔ ہمارے معدنی وسائل میں سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور پائیدار معاشی نمو کے بے پناہ امکانات پوشیدہ ہیں۔ عالمی کمپنیاں آئیں گی تو تنہا سرمایہ نہیں لائیں گی، جدید ٹیکنالوجی، فنی مہارت اور بین الاقوامی منڈیوں کے دروازے بھی ساتھ لائیں گی۔ اس نقشے پر سب سے نمایاں مقام بلوچستان کا ہے۔ ضلع چاغی کا رکوڈک دنیا کے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ غیر ملکی متعلقہ فرموں، حکومت بلوچستان اور پاکستانی سرکاری اداروں کی شراکت سے آگے بڑھنے والا یہ منصوبہ ہماری معدنی تاریخ میں سنگ میل بن سکتا ہے، اور سیندک کا تانبا اور سونا بھی اسی صوبے کی اہمیت کی گواہی دیتے ہیں۔ مگر بلوچستان کا المیہ بھی عجب ہے۔ جس کی زمین سونا اور تانبا اگلتی ہے، اس کے بچے اسکول سے، بیمار اسپتال سے اور گھر صاف پانی سے محروم ہیں۔ چراغ تلے اندھیرا اسی کو کہتے ہیں۔ جو منصوبہ کروڑوں ڈالر کما کر بھی مقامی نوجوان کو روزگار، ہنر اور تعلیم نہ دے سکے، اسے کامیاب کیسے کہا جائے؟ کامیابی کا اصل پیمانہ برآمدات کے اعداد و شمار نہیں، وہ مسکراہٹ ہے جو چاٹی کے کسی آنگن میں دکھائی دے۔ بلوچستان سے لگے ہوئے تھر کے صحرائے تھر میں کوئلے کے وسیع ذخائر توانائی اور صنعت کے لیے، روشن امکانات کا پتا دیتے ہیں۔ لوہا، کرومائٹ، سیسہ، زنک، چونا پتھر، جپسم، ڈولومائٹ، سنگ مرمر اور گرینائٹ بھی ہمارے دامن میں ہیں؛ کھیوڑہ اور سالٹ رینج کا نمک دنیا بھر میں مشہور ہے؛ اور گلگت بلتستان و خیبر پختونخوا کے پہاڑوں میں زمرد، یاقوت، پکھراج اور ٹورمالین جیسے پتھر قدرتی حسن اور معاشی امکان کا حسین امتزاج بن کر دمکتے ہیں۔ ادھر آج کی دنیا میں لیتھیم اور نایاب ارضی عناصر کا چرچا ہر زبان پر ہے۔ برقی گاڑیوں کی بیٹریاں، قابل تجدید توانائی، جدید الیکٹرانکس اور مواصلاتی آلات انہی پر چلتے ہیں، سو بڑی مگیشیں ان کی متلاشی فراہمی کو اپنی اسٹریٹجک ترجیح بنا چکی ہیں۔ ہمارے لیے بھی یہ قابل توجہ امکان ہے، لیکن ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔ ابتدائی ارضیاتی شواہد کو معاشی منصوبہ بندی کی بنیاد بنانے سے پہلے مستند سائنسی تحقیق، تفصیلی سروے اور تجارتی طور پر قابل عمل ذخائر کی تصدیق لازم ہے؛ خوابوں کے محل ہوائی بنیادوں پر کھڑے نہیں کیے جاتے۔ قدرت نے جغرافیہ بھی ہم پر مہربان رکھا ہے۔ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، چین اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع یہ ملک معدنی تجارت کا مرکز بن سکتا ہے۔ مگر اس کے لیے شاہراہیں، ریلوے، بندرگاہیں، بجلی، پانی اور پراسیسنگ کی سہولتیں درکار ہیں۔ سوک کے بغیر خزانہ پہاڑ میں دفن رہتا ہے، اور پہاڑ میں دفن خزانہ اور قبر کا مال کچھ فرق نہیں رکھتا۔ انٹیگریٹڈ انویسٹمنٹ کونسل سرمایہ کاروں کو سہولت دینے اور اداروں میں رابطہ پیدا کرنے کا اہم کردار ادا کر رہی ہے، مگر یاد رہے کہ آسٹنی طور پر معدنی وسائل کی چیمپئر ذمہ داری صوبوں کے پاس ہے۔ وفاق اور صوبے ایک ہی کشتی کے سوار ہیں؛ ایک طرف سے ہوا راستا پا تو کشتی بھنور ہی میں گھومتی رہے گی۔ سرمایہ کار کو واضح قوانین، شفاف لائسنسنگ، قابل اعتماد معاہدے اور پالیسی کا تسلسل چاہیے۔ سرمایہ بے یقینی کی دھوپ میں نہیں پنپتا، اعتماد کے سائے میں پھلتا پھولتا ہے۔ پھر ایک بنیادی سوال یہ بھی ہے کہ ہم کان سے کیا نکالیں گے اور کیا بیچیں گے۔ خام مال نکال کر بیچنے کی پرانی روش اب چھوڑنی ہوگی؛ یہ تو ایسا ہی ہے جیسے کوئی کپاس اٹھ کر مٹھی دام وہی کپڑا خرید لائے۔ تانبے سے صنعتی مصنوعات بنیں، قیمتی پتھر یہیں تراشے اور چمکائے جائیں، سنگ مرمر اور گرینائٹ تیار شدہ صورت میں برآمد ہوں۔ یوں روزگار بڑھے گا، برآمدات میں اضافہ ہوگا، درآمدات کم ہوں گی اور ہنرمند افرادی قوت تیار ہوگی۔ پتھر پیچھے والے ہمیشہ غریب رہتے ہیں اور پتھر بیچنے والے امیر۔ اس سفر کی رکاوٹیں بھی آنکھ سے اوجھل نہیں ہونی چاہئیں۔ امن و امان کے مسائل، ناکافی بنیادی ڈھانچہ، محدود تکنیکی تو ہی، انتظامی تاخیر اور پالیسیوں کی بے یقینی ماضی میں سرمایہ کاری کی راہ روکتی رہی ہیں۔ اپریل 2026 میں پیرک کی جانب سے ریکوڈک کی سرگرمیوں میں سست روی اور سیکورٹی خدشات کا اظہار ہمارے لیے یاد دہانی ہے کہ بڑے منصوبے پائیدار امن، اعتماد اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے بغیر آگے نہیں بڑھتے۔ ان مسائل کا علاج بیانات سے نہیں، مسلسل اور عملی اقدامات سے ہوگا۔ ماحول کا سوال بھی اتنا ہی اہم ہے۔ پانی کا ذائقہ منداد استعمال اور کان کنی کے بعد زمین کی بحالی کوئی تکلف نہیں، آنے والی نسلوں کا حق ہے۔ یہ دولت ہمیں ورثے میں نہیں ملی، امانت کے طور پر سونپی گئی ہے، اور امانت لوٹائی جاتی ہے؛ اجڑی ہوئی زمین کی صورت میں نہیں، آباد اور روشن مستقبل کی صورت میں۔ آخر میں بات وہیں آ ٹھہرتی ہے جہاں سے چلی تھی۔ اس فورم کی کامیابی اس سے نہیں ناپی جائے گی کہ کتنے وفود آئے، کتنی تصویریں کھنچیں یا کتنی مفاہمتی یادداشتوں کا اعلان ہوا۔ اصل امتحان اس دن ہوگا جب اعلانات زمین پر منصوبے بن کر اتریں گے، کارخانوں کی چمنیوں سے دھواں اٹھے گا، برآمدات بڑھیں گی اور عام پاکستانی کے دسترخوان پر خوش حالی کی خوشبو پہنچے گی۔ اقبال ہی کے لفظوں میں، یقین محکم اور عمل پیہم کے بغیر کوئی خزانہ قوم کے کام نہیں آتا۔ جس قوم کو قدرت نے زرخیز زمین، رواں دریا، بلند پہاڑ، وسیع سمندر، بے شمار معدنیات اور محنتی ہاتھ دیے ہوں، اسے عمر بھر قرضوں کے سہارے جینا زیب نہیں دیتا۔ ہمارے قدموں تلے خزانے رکھ دیے گئے ہیں۔ اب فیصلہ ہمارا ہے کہ انہیں مٹی کے نیچے سوتا چھوڑ دیں، یا دیانت، دانش اور شفافیت کے ساتھ انہیں اپنی آئندہ نسلوں کے روشن کل کی بنیاد بنائیں۔

سپورٹس



انٹارکٹی جنرل اور ڈپٹی کمشنر خوشاب کا جوہر آباد میلہ گراؤنڈ سپورٹس کمپلیکس کا دورہ، کھیلوں کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا



نور پور تھل (این این آئی) انٹارکٹی جنرل آف پاکستان ملک منصور عثمان اور ڈپٹی کمشنر خوشاب ڈاکٹر چاندنیب حسین لابر نے جوہر آباد میلہ گراؤنڈ سپورٹس کمپلیکس کا دورہ وزٹ کیا۔ اس موقع پر انٹارکٹی جنرل آف پاکستان ملک منصور عثمان اعوان نے سپورٹس کمپلیکس میں کرکٹ گراؤنڈ اور دیگر سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انٹارکٹی جنرل آف پاکستان ملک منصور عثمان اور ڈپٹی کمشنر خوشاب نے سپورٹس کمپلیکس میں کرکٹ اسٹیڈیم، تیار کی جانے والی پنجہ بنٹ پریکٹس، جم، پارک ایریا اور جھولوں کی جگہ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر میڈم صائمہ منظور یہ سپورٹس کمپلیکس میں نوجوان کھلاڑیوں کی رجسٹریشن کے عمل، کرکٹ اسٹیڈیم میں جاری کاموں بارے انٹارکٹی جنرل آف پاکستان ملک منصور عثمان اعوان کو بریفنگ دی۔ انٹارکٹی جنرل آف پاکستان ملک منصور عثمان اعوان نے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر صائمہ منظور کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ اور تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا

ایچ ای سی آل پاکستان انٹر یونیورسٹی آرچری چیمپئن شپ، یونیورسٹی آف لاہور اور آئی بی اے کراچی مشترکہ چیمپئن قرار

پشاور (این این آئی) ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے زیر اہتمام 11 ویں آل پاکستان انٹر یونیورسٹی آرچری چیمپئن شپ 27-2026 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ پی اے ایف آئی اے ایس ٹی میں منعقدہ چیمپئن شپ کے فائنل میں یونیورسٹی آف لاہور اور آئی بی اے کراچی کے درمیان مقابلہ برابر رہا، جس کے بعد دونوں ٹیموں کو مشترکہ چیمپئن قرار دے دیا گیا۔ چیمپئن شپ میں پنجاب یونیورسٹی نے دوسری جبکہ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) لاہور نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ایونٹ میں ملک بھر کی جامعات کے کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

☆☆☆

انڈر 19 ایشیا کپ جیتنے کے بعد بھارتی کھلاڑیوں کے نامناسب اشارے، ویڈیو وائرل

مسقط (این این آئی) بھارت نے پاکستان کو ایک وکٹ سے شکست دے کر انڈر 19 ایشیا کپ کا ٹائٹل جیت لیا، تاہم میچ کے بعد بھارتی کھلاڑیوں کے رویے پر تنازع کھڑا ہوگیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں بھارتی کھلاڑی مثل چوہان کو حمزہ نظیر کی جانب مبینہ طور پر نامناسب اشارے کرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد شائقین کرکٹ کی جانب سے بھارتی کھلاڑیوں پر تنقید کی جارہی ہے۔ صارفین نے سوال اٹھایا کہ کیا جیت کا جشن منانے کا یہ مناسب انداز ہے اور کیا اس واقعے پر کوئی کارروائی ہوگی؟



حفیظ بھی بال ٹیمپرنگ کے لیے سینڈ پیپر سکینڈل کے معاملے پر بول پڑے

لاہور (این این آئی)

بقیہ 1

قلب سمیت غیر متعدی بیماریوں کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے بچاؤ سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ انہوں نے قابل علاج بیماریوں سے معاشرے کو محفوظ رکھنے کے لیے صحت مند طرز زندگی، متوازن غذا، باقاعدہ جسمانی سرگرمیوں اور عوامی آگاہی کی اہمیت پر زور دیا۔ مسز شاہ اللہ کمسن، جنرل سیکرٹری پناہ نے پاکستان میں ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے بحران کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ غیر صحت بخش غذائیں، چینی سے بھرپور مشروبات اور الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کا ضرورت سے زیادہ استعمال اس بیماری کے بڑے خطرناک عوامل ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ صارفین کو باخبر انتخاب کرنے میں مدد دینے کے لیے غیر صحت بخش غذائی مصنوعات پر پیکٹ کے سامنے لازمی انتباہی لیبلز (FOPWLs) متعارف کروائے جائیں۔ انہوں نے چینی سے بھرپور مشروبات پر ٹیکس میں اضافے اور غذائی نظام سے صنعتی طور پر تیار کردہ ٹرانس فیٹس کے خاتمے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ذیابیطس اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے مضبوط عوامی صحت کی پالیسیاں ناگزیر ہیں۔ بریگیڈیئر (ر) اسلم میر نے بھی شرکاء سے خطاب کیا اور احتیاطی صحت کی سہولیات اور صحت مند طرز زندگی کے فروغ کے لیے کمیونٹی کی شمولیت اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ کمیونٹی کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے اقدام کے تحت پناہ اور تنظیم جرال راجپوت فاؤنڈیشن نے ایک مفت میڈیکل کیمپ بھی منعقد کیا، جس میں 24 ڈاکٹروں نے مریضوں کا طبی معائنہ کیا اور انہیں مفت طبی مشاورت، ادویات اور تشخیصی ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کیں۔ اس اقدام کا مقصد ضرورت مندوں تک طبی سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانا اور بیماریوں کی بروقت تشخیص کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ تقریب کا اختتام عوامی آگاہی کو فروغ دینے، صحت مند غذائی انتخاب کی حوصلہ افزائی کرنے اور ذیابیطس سمیت دیگر قابل تدارک بیماریوں سے عوام کو محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر صحتی پالیسیوں کی وکالت کے عزم کے ساتھ ہوا۔

بقیہ 2

کلوگرام افیون کامیابی سے برآمد کر لی، برآمد شدہ منشیات کو مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق محفوظ تحویل کے لیے اسٹیٹ ویئر ہاؤس، کوئٹہ میں جمع کرا دیا گیا۔ یہ کامیاب کارروائی منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف پاکستان کسٹمز کی مسلسل نگرانی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور مؤثر انسداد اسمگلنگ اقدامات کا مظہر ہے۔ پاکستان کسٹمز قومی سلامتی اور عوامی مفاد کے تحفظ کیلئے منشیات اور دیگر ممنوعہ اشیاء کی غیر قانونی نقل و حرکت کی روک تھام کے لیے اپنی کارروائیاں مزید مؤثر بنانے کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

بقیہ 3

میں منعقدہ 2026 کے عالمی فہرست میں کی کے شراکتی پروگراموں سے متعلق بین الاقوامی سیمینار میں کیا گیا۔ 31 ممالک سے موصول ہونے والی 890 درخواستوں میں سے صرف 126 منصوبوں کو منتخب کیا گیا۔ پاکستان اپنی خوردنی تیل کی ضروریات کا تقریباً 90 فیصد درآمد کرتا ہے، جس پر سالانہ اربوں ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ اس صورتحال میں چین کی ووہان چنگلا وعشنگ ایگریکلچرل ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ 2009 سے پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور اس کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ کمپنی کی تیار کردہ 021CHC قسم زیادہ پیداوار دینے کے ساتھ ساتھ ایروسک ایسڈ اور گلوکوسینولیٹس کی کم مقدار کی حامل ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق مقامی سرسوں کی اقسام کے مقابلے میں 021CHC سات سے نو فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے، جبکہ اس میں تیل کی مقدار بھی تقریباً آٹھ فیصد زیادہ ہے۔ اس کے تیل کا اسموک پوائنٹ 215 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہونے کے باعث یہ پاکستان میں زیادہ درجہ حرارت پر کھانا پکانے کے لیے موزوں ہے۔ مزید برآں، اس کے بیجوں سے حاصل ہونے والی کھل میں 38 سے 40 فیصد پروٹین موجود ہوتی ہے، جو مویشیوں کی خوراک کے شعبے کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ منصوبے کی تفصیلات کے مطابق 021CHC تقریباً 35 لاکھ مربع (2 لاکھ 33 ہزار 333 ایکڑ) رقبے پر کاشت کی جا چکی ہے، جو پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی مجموعی کاشت کے رقبے کا 38 فیصد ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق بہتر بیجوں، کاشتکاری کی تربیت اور زرعی مشینری پر مشتمل مربوط نظام کے ذریعے اس منصوبے نے 350 ملین ڈالر سے زائد مالیت کی زرعی پیداوار حاصل کرنے میں مدد دی ہے۔ اس کے نتیجے میں تقریباً 60 ہزار زرعی خاندانوں کی سالانہ آمدنی میں اوسطاً 3800 ڈالر اضافہ ہوا ہے، جبکہ مجموعی طور پر تقریباً 20 لاکھ افراد اس منصوبے سے مستفید ہوئے ہیں۔

بقیہ 4

کے قرضے دیے گئے۔ مشیر اسپورٹس و یوتھ افیئرز سرفراز علی شاہ نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ احساس نوجوان پروگرام کا جائزہ لیا جا رہا ہے، اس میں مزید شفافیت لائیں گے۔ مشیر اسپورٹس و یوتھ افیئرز نے کہا کہ حکومت کا کام بینکنگ نہیں، گورننس ہے، قرضے بینک اپنے وسائل سے دیتے ہیں۔ سابقہ حکومت کا ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے قرضے دینا درست نہیں تھا۔

بقیہ 5

کئے جائیں۔ اگر ہمارے ڈیپارٹمنٹ چاہیں تو ایک منٹ میں سارا ڈیٹا لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں چینی کے وافر ذخائر موجود ہیں مگر برآمد کی اجازت نہ ملنے پر شوگر انڈسٹری سراپا احتجاج ہے۔ انہوں نے حکومتی پالیسیوں کو بحران کی وجہ قرار دیا اور چینی برآمد کرنے اور کرشنگ سیزن کے لیے پندرہ روز کی مہلت دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ چیئرمین عاصم غنی عثمان نے کہا کہ ملک میں پندرہ لاکھ ٹن تک اضافی چینی موجود ہے، وفاقی وزیر رانا تنویر نے سات لاکھ ٹن برآمد کا وعدہ کیا تھا مگر اجازت نہ مل سکی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال تین لاکھ ٹن چینی درآمد کی گئی جبکہ مقامی پیداوار اضافی ہونے کے باوجود برآمد نہیں کی گئی۔ ملز مالکان نے کرشنگ سیزن شروع کرنے کے لیے بھی مہلت مانگ لی۔ انہوں نے کہا کہ ملیں چلانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا، اچھی بات ہے ہم ملیں چلانا چاہتے ہیں لیکن رات کو 9 بجے نوٹیفکیشن نکالنے کی مجبوری کیا تھی۔ اتوار کے روز رات 9 بجے نوٹیفکیشن نکالا گیا مل چلانے کے لئے وقت لگتا ہے، سٹاف کو بلانا ہوتا ہے، بوائلر چلانا ہوتا ہے ایک سلف لگانے سے مل نہیں چلتی ہے، حکومت شوگر ملیں چلانے کے لئے 15 دن کا ٹائم دے۔ میری وزیراعلیٰ پنجاب سے گزارش ہے کہ وہ معاملات کو سنجیدگی سے دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال 27 لاکھ ٹن اضافی چینی موجود ہوگی، ہمارے پاس چینی رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ گزارش ہے کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جس میں شوگر ملز ایسوسی ایشن کو نمائندگی دی جائے، شوگر ایکسپورٹ کے حوالے سے جامع پالیسی بنائی جائے، اگر کسان کو پیسہ نہ ملا تو وہ دوسری فصلوں پر شفٹ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شوگر انڈسٹری کسی اضافی سرمایہ کاری کے بغیر 150 دن کی کرشنگ میں سالانہ ایک کروڑ 50 لاکھ ٹن چینی پیدا کر سکتی ہے۔ اس طرح ہر سال 80 لاکھ ٹن چینی برآمد کر کے ملک 4 ارب ڈالر کما سکتا ہے۔ سینئر وائس چیئرمین محمد رفیق کے مطابق گزشتہ سال ستر لاکھ ٹن کے مقابلے میں رواں سال پچاسی لاکھ ٹن چینی پیدا ہونے کا امکان ہے جبکہ آئندہ سال اضافی ذخائر ستائیس لاکھ ٹن تک پہنچ سکتے ہیں۔ شوگر ملز ایسوسی ایشن نے چینی کی برآمد کے لیے جامع پالیسی اور فیصلہ سازی میں نمائندگی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق پالیسی نہ بدلی گئی تو شوگر انڈسٹری کے ساتھ گنے کے کاشتکار بھی متاثر ہوں گے

بقیہ 6

بھتہ خوری کی شکایات کرتے ہیں، لیکن سندھ حکومت کے وزراء ان مسائل پر سنجیدگی دکھانے کے بجائے سخت رویہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کراچی کے ڈومیسائل کو چند پیسوں کے عوض فروخت کیا جا رہا ہے، جو ظلم اور زیادتی ہے اور کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سینکڑوں افراد نے مبینہ جعلی ڈومیسائل پر ایم ڈی کیٹ کے امتحانات دیے، جس کے ذریعے کراچی کے طلبہ کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ جعلی ڈومیسائل کے ذریعے کراچی کی نشستوں پر قبضہ کیا جا رہا ہے اور کیماڑی، ملیر اور گڈاپ کے بچوں کے لیے لیاری میڈیکل یونیورسٹی میں داخلے کے مواقع بھی محدود ہیں۔ علی خورشیدی نے صوبائی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے 18 سالہ دورِ اقتدار میں کراچی بدحالی کا شکار ہو چکا ہے۔ ان کے بقول شہر کے عوام کو آج تک پینے کے پانی کی مناسب فراہمی یقینی نہیں بنائی جا سکی، جبکہ حکومت مسائل کی نشاندہی کو پروپیگنڈا قرار دیتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ کراچی کو پبلک ٹرانسپورٹ کی شدید ضرورت ہے، لیکن صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ شہر کو 1500 بسیں بھی فراہم نہیں کر سکے۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت سوشل میڈیا مہمات پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے، جبکہ محکمہ اطلاعات میں بھی مبینہ طور پر پسند و ناپسند کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی وفاقی اور صوبائی بجٹ میں بڑا حصہ فراہم کرتا ہے اور شہری معیشت کا کردار پورے سندھ اور پاکستان کے لیے اہم ہے۔ ان کے مطابق پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت کئی دہائیوں سے شہری علاقوں کے معاملے میں جانبداری کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ علی خورشیدی نے مزید کہا کہ اگر سندھ ایک وحدت ہے تو پھر شہروں کے لیے کوٹے کیوں مقرر ہیں؟ انہوں نے بین الاقوامی جریدے کے ایک سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کراچی کو دنیا کے بدترین شہروں میں شمار کیا گیا ہے، جبکہ ورلڈ بینک کے مطابق شہری ضروریات پوری کرنے کے لیے کم از کم 15 ہزار بسیں درکار ہیں۔ انہوں نے سندھ حکومت سے مطالبہ کیا کہ کراچی کے شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں، ڈومیسائل کے اجراء اور ایم ڈی کیٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور شہریوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے

بقیہ 7

۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خط میں طبی سہولتوں کی عدم فراہمی اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے کے الزامات بے بنیاد ہیں، بانی پی ٹی آئی کی 22 گھنٹے قید تنہائی، کتابوں اور ٹیلی ویژن کی عدم دستیابی سے متعلق دعوے بھی درست نہیں، انہیں جیل میں تمام سہولتیں فراہم ہیں اور ان کی پسند کا کھانا بھی دیا جاتا ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی اس وقت پاکستان کے سب سے زیادہ سہولت یافتہ قیدی ہیں، ان کی صحت سے متعلق خط میں کیے گئے دعوے بھی درست نہیں۔ ان کی صحت کا ہفتہ وار بنیاد پر طبی ماہرین جائزہ لیتے اور معائنہ کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طبی ماہرین کی ضرورت پر بانی پی ٹی آئی کا جیل سے باہر بہترین طبی سہولت میں معائنہ کرایا جاتا ہے، انہیں آٹھ مرتبہ پمز میں معائنے کے لیے لے جایا گیا جہاں بہترین طبی سہولتیں فراہم کی گئیں، ڈاکٹروں نے ان کی صحت کو تسلی بخش قرار دیا۔ وفاقی وزیر کے مطابق بانی پی ٹی آئی کے بلڈ پریشر کے معائنے کے لیے لندن سے ایسے ڈاکٹر کو بھی بلایا گیا جو پاکستان میں بھی پریکٹس کرتے ہیں، ان کا بلڈ پریشر تسلی بخش ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی جیل میں سہولتوں، طبی دیکھ بھال اور صحت کا خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے، حکومت نے ان کی دیکھ بھال میں پہلے غفلت برتی اور نہ آئندہ کسی غفلت کا مظاہرہ کیا جائے گا

بقیہ 8

جوابدہی کی ضرورت ہے، پاکستان اور پنجاب کے وسیع تر مفاد میں شفافیت اور احتساب کیلئے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے۔

بقیہ 9

۔ چینی وفد میں ووہان مالی ہواژانگ (بیجنگ) گیرل ڈویلپمنٹ سینٹر، فوشن فارما، فوشن وان یانگ (جیانگ سو) ہیلتھ ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ، بیجنگ ایرو اسپیس جنرل ہسپتال اور ووکسی پیپلز ہسپتال کے نمائندے شامل تھے۔ معاہدے کے تحت مشترکہ تحقیقی منصوبوں، علمی و سائنسی تبادلوں اور ادویاتی پودوں و روایتی جڑی بوٹیوں پر مبنی ادویات کے طبی شعبے میں جدید استعمال کے امکانات پر تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت قائداعظم یونیورسٹی کے شعبہ نباتاتی علوم میں قائم ادویاتی پودوں کی لیبارٹری کو مشترکہ تحقیق اور رابطہ کاری کے مرکزی ادارے کی حیثیت حاصل ہوگی جبکہ پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد کو اس تعاون کے لیے یونیورسٹی کا فوکل پرسن مقرر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی کے فیکلٹی آف بائیولوجیکل سائنسز کے متعلقہ شعبے بھی اس منصوبے میں حصہ لیں گے جس سے بین الشعبہ جاتی تحقیق کو فروغ دینے اور پاکستان و چین کے درمیان ادویاتی نباتات، روایتی طب اور صحت کی تحقیق کے شعبوں میں ادارہ جاتی روابط مزید مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ اس شراکت داری سے علم و تجربات کے تبادلے، مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں اور سائنسی جدت کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے جس سے دونوں ممالک کے درمیان علمی اور تحقیقی تعاون کو مزید وسعت حاصل ہوگی۔ اس سے قبل شعبہ مائیکرو بائیولوجی کے چیئرپرسن اور آفس آف ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن (او آر آئی سی) کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر محمد اشتیاق علی نے چینی وفد کا خیر مقدم کیا اور انہیں یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں، تحقیقی سرگرمیوں اور ادارہ جاتی صلاحیتوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی

بقیہ 10

گئی، جہاں سے کرم ابو سالم سرحدی گزرگاہ کے ذریعے غزہ میں داخل ہونے والے تجارتی سامان سے لدے ٹرکوں کی نگرانی کی جاتی تھی۔ ہلاک ہونے والے 34 سالہ احمد سعید عابدین بھی اسی مقام پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ادھر مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین کے قریب اسرائیلی فوجی جیپ نے موٹر سائیکل پر سوار دو فلسطینی شہریوں کو کچل دیا جس کے نتیجے میں دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ فلسطینی خبر رساں ادارے وفا اور امدادی ایجنسی کے مطابق جنین کے مشرقی علاقے اصلافیا میں پیش آیا، دونوں فلسطینیوں کے پاؤں کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑی کی زد میں آنے والے دونوں فلسطینیوں کی عمریں 26 اور 36 سال ہیں۔ امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ ایک شخص کے پاؤں کی ہڈی مکمل طور پر ٹوٹ گئی جبکہ سر پر بھی چوٹ آئی۔ دوسرے شخص کے پاؤں میں بھی شدید فریکچر ہوا۔ دونوں زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 11

میں کہا گیا کہ بشریٰ بی بی کو سرجری کے لیے تمام ضروری سہولتیں بروقت فراہم کی جائیں اور فوری طبی نگہداشت و علاج کے لیے کسی خصوصی اسپتال منتقل کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔ درخواست کے مطابق 10 نومبر کو ملاقات کے دوران بانی پی ٹی آئی نے بشریٰ بی بی کی صحت کی تشویش سے آگاہ کیا تھا جبکہ 15 نومبر کو بشریٰ بی بی نے آنکھ کی ممکنہ سرجری سے متعلق بھی بتایا تھا۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ بشریٰ بی بی کو دیکھنے میں مشکلات اور آنکھ میں تکلیف کا سامنا تھا، تاہم شکایت کے 7 سے 8 روز بعد جیل میں ڈاکٹر نے ان کا طبی معائنہ کیا۔ درخواست میں کہا گیا کہ ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ بشریٰ بی بی کی آنکھ کی سرجری کی جائے گی

بقیہ 12

سطح پر اس کی شناخت اجاگر کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی مکالمے کی افتتاحی تقریب سے خصوصی خطاب کریں گے، جبکہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار 18 نومبر کو کلیدی خطاب کریں گے۔ یہ مکالمہ بدھ مت کے مذہبی رہنماؤں، محققین اور ماہرین کو پاکستان کی گندھارا تہذیب، مذہبی سیاحت اور مختلف اقوام کے درمیان ثقافتی روابط کے فروغ کے حوالے سے خیالات کے تبادلے کے لیے ایک اہم بین الاقوامی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مکالمے کے دوران گندھارا کے تاریخی ورثے کے تحفظ، بحالی، مرمت اور عالمی سطح پر تشہیر کے لیے بین الاقوامی تعاون پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ تحقیق، ادارہ جاتی شراکت داری اور ثقافتی تعاون کے نئے مواقع کا جائزہ لیا جائے گا تاکہ پاکستان کی قدیم تہذیب کو عالمی سطح پر مزید متعارف کرایا جا سکے۔ اجلاس میں پاکستان میں مذہبی سیاحت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات پر بھی غور کیا جائے گا، جن میں ویزا سہولیات، سفر میں آسانی اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے انتظامی امور کو بہتر بنانا شامل ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر پنجاب اور خیبر پختونخوا اپنے اپنے صوبوں میں گندھارا ورثے کے تاریخی مقامات کے تحفظ اور حفاظت کے لیے جاری اقدامات اور منصوبوں پر روشنی ڈالیں گے۔ مقدس گندھارا نوادرات اور قدیم مذہبی مخطوطات کے تحفظ، ترجمے اور اشاعت کے موضوع پر ایک خصوصی نشست بھی منعقد ہوگی، جس میں ان تاریخی آثار کی مذہبی، ثقافتی اور روحانی اہمیت کو اجاگر کیا جائے گا۔ مکالمے کے پروگرام کے تحت غیر ملکی بدھ مت مندوبین اسلام آباد میوزیم، گندھارا مقدس دستاویزات کی سہولت گاہ اور شاہ اللہ دتہ غاروں کا دورہ بھی کریں گے، جہاں انہیں پاکستان کے آثار قدیمہ کے خزانوں اور ورثے کے تحفظ کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ گندھارا اسٹریٹجک ڈائیلاگ 2026 پاکستان کے عظیم تہذیبی ورثے کو عالمی سطح پر متعارف کرانے، ثقافتی سفارت کاری کو مضبوط بنانے اور مشترکہ تاریخی ورثے اور بین المذاہب ہم آہنگی کے ذریعے بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دینے کے عزم کا مظہر ہے

بقیہ 13

صدر نے کہا کہ کرپشن میں ملوث عناصر اور دہشت گردی کی واپسی کے ذمہ داروں کے احتساب کے لیے عملی اقدامات نہیں کیے گئے۔

بقیہ 14

ہم سے نمونے حاصل کر لیے گئے ہیں جبکہ ابتدائی معائنے میں جنسی تشدد کے شواہد نہیں ملے۔

بقیہ 15

161 ارب 18 کروڑ روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔ اس طرح گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں حکومتی اخراجات میں 45 ارب 46 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا، جو 28.21 فیصد بنتا ہے۔ وزارت خزانہ کی دستاویزات کے مطابق وفاقی حکومت نے رواں مالی سال 2026-27 کے دوران حکومتی امور چلانے کے اخراجات کا مجموعی ہدف 1071 ارب روپے مقرر کر رکھا ہے، جبکہ مالی سال کے دوران ان اخراجات میں مزید اضافے کا تخمینہ بھی لگایا گیا ہے۔ کفایت شعاری اقدامات کے باوجود حکومتی اخراجات میں ہونے والا یہ اضافہ سرکاری مالیاتی نظم و ضبط اور اخراجات پر قابو پانے کے اقدامات کے حوالے سے اہمیت اختیار کر گیا ہے۔

بقیہ 16

کی قیمت میں 0.46 فیصد اور دودھ کی قیمتوں میں 0.48 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے میں چینی کی قیمتوں میں 0.35 فیصد، چکن کی قیمت میں 2.95 فیصد، انڈوں کی قیمتوں میں 1.81 فیصد، دال مسور کی قیمتوں میں 0.43 فیصد، ملک پاؤڈر کی قیمتوں میں 0.33 فیصد، ایل پی جی کی قیمت میں 0.73 فیصد، سبزی دال کی قیمتوں میں 0.39 فیصد، آٹے کی قیمت میں 0.83 فیصد اور کیلوں کی قیمتوں میں 0.71 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ ادارہ شماریات میں بتایا گیا ہے کہ حالیہ ہفتے کے دوران حساس قیمتوں کے اشاریے کے لحاظ سے سالانہ بنیادوں پر 17 ہزار 732 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 0.07 فیصد کمی کے ساتھ 8.07 فیصد، 17 ہزار 733 روپے سے 22 ہزار 888 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 0.25 فیصد کمی کے ساتھ 9.92 فیصد اور 22 ہزار 889 روپے سے 29 ہزار 517 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 0.20 فیصد کمی کے ساتھ 8.95 فیصد رہی۔ اسی طرح 29 ہزار 518 روپے سے 44 ہزار 175 روپے ماہانہ تک آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 0.22 فیصد کمی کے ساتھ 9.51 فیصد اور 44 ہزار 176 روپے ماہانہ سے زائد آمدنی رکھنے والے طبقے کے لیے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 0.41 فیصد کمی کے ساتھ 12.13 فیصد رہی ہے۔

بقیہ 17

ار اویس احمد خان لغاری نے ترکمانستان کے وزیر توانائی اتاگیلدی ساپاروف کو کاسا 1000 کا حصہ بننے کی دعوت دی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے تاجکستان اور کرغزستان کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ کاسا 1000 ٹرانسمیشن لائن کو ازبکستان اور ترکمانستان تک توسیع دینے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں مستقبل کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے باعث اس خطے میں بجلی کی طلب میں غیر معمولی اضافے کی توقع ہے جسے پورا کرنے کے لیے اضافی توانائی درکار ہوگی۔ اس تناظر میں انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایران اور ترکمانستان باہمی اشتراک سے ایران کے گرڈ کے ذریعے گوادر میں بجلی کی ترسیل کی استعداد بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیں، جس پر دونوں ممالک کے ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ گروپ غور کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان علاقائی توانائی کی منڈیوں کے انضمام اور سستی بجلی کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تاپ اور کاسا 1000 جیسے منصوبوں کی کامیابی کے لیے معاشی اور مالیاتی پہلوؤں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے تاکہ صارفین کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اس وقت بجلی کی پیداوار میں سرپلس ہے اور مسابقتی توانائی کی منڈی متعارف کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاسا 1000 منصوبے میں فی الحال بجلی کی ترسیل کا نظام یکطرفہ ہے تاہم اسے دوطرفہ بنانے سے نہ صرف باہمی ضرورت کے وقت بجلی کا تبادلہ ممکن ہوگا بلکہ یہ منصوبہ معاشی اور مالیاتی طور پر بھی زیادہ پائیدار ثابت ہوگا۔ تاپ منصوبے کے حوالے سے وفاقی وزیر نے کہا کہ اس منصوبے پر پیش رفت کے لیے مطلوبہ سات بنیادی تکنیکی ڈیٹا سیٹس میں سے پاکستان تین فراہم کر چکا ہے جبکہ ترکمانستان کی جانب سے مطلوبہ تکنیکی معلومات کے تبادلے کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ دونوں ممالک کے تکنیکی ورکنگ گروپس کا اجلاس جلد از جلد بلایا جائے اور چند ہفتوں میں اس حوالے سے واضح روڈ میپ مرتب کیا جائے۔ اس موقع پر ترکمانستان کے وزیر توانائی اتاگیلدی ساپاروف نے شاندار میزبانی پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور تاپ پاور ٹرانسمیشن منصوبے کی تکمیل کے لیے اپنے ملک کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے آگاہ کیا کہ اس منصوبے کے ذریعے خطے کے 30 کروڑ سے زائد عوام کو بجلی فراہم کی جا سکے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکمانستان افغانستان تک ٹرانسمیشن لائن بچھانے کا کام مکمل کر چکا ہے جبکہ افغانستان سے پاکستان کے شہر کوئٹہ تک 500 کلوواٹ (200,1 میگاواٹ استعداد کی حامل) اس 150,1 کلومیٹر طویل منصوبے کے بقیہ مراحل اور فزیبلٹی کے جائزے کے لیے تکنیکی ورکنگ گروپ کے ذریعے کام آگے بڑھایا جائے گا۔ ترکمانستان کے وزیر نے پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات پر اظہار تشکر کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ترکمانستان بھی مطلوبہ ڈیٹا جلد فراہم کرے گا اور تاپ منصوبے سے متعلق امور ذاتی نگرانی میں حل کرائے گا۔ فریقین نے تکنیکی مسائل کے حل، فزیبلٹی اسٹڈی کی تکمیل اور منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے فوکل پرسنز کے درمیان باقاعدہ آن لائن اور بالمشافہ رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں فریقین نے توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 18

صوبائی اسمبلی، تاجر و صنعت کار برادری اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کی نظامت رکن قومی اسمبلی تحسین غوری نے کی۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ آبادی کے تناسب سے ملک بھر میں نئے صوبے اور انتظامی یونٹس قائم کیے جائیں۔ سندھ کے شہری علاقوں کو بھی آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے ان کا جائز انتظامی اور معاشی حق دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں نئے انتظامی یونٹس یا صوبوں کے قیام کی بات کو بلاوجہ غداری اور ملک دشمنی سے جوڑ دیا جاتا ہے، حالانکہ یہ ایک آئینی اور انتظامی معاملہ ہے۔ چیئرمین ایم کیو ایم پاکستان کا کہنا تھا کہ جاگیردارانہ نظام اور چند سیاسی خاندانوں کی اجارہ داری نے ملک کی ترقی کا راستہ روک رکھا ہے۔ قیام پاکستان کے وقت ہجرت کر کے آنے والے افراد ایک بہتر مستقبل کے عزم کے ساتھ اس ملک میں آباد ہوئے تھے، لیکن بعدازاں کوٹہ سسٹم اور امتیازی قوانین کے ذریعے شہری آبادی کے حقوق متاثر کیے گئے۔ انہوں نے 2023ء کی مردم شماری پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کی اصل آبادی درست طور پر شمار نہیں کی گئی، آبادی کم ظاہر کرنا شہر کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ان کے مطابق کراچی کی آبادی اور قومی معیشت میں اس کے کردار کے تناسب سے وسائل اور سہولیات فراہم نہیں کی جا رہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان نے ہمیشہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ کراچی کے عوام نے ہر مشکل وقت میں اپنی جماعت کا ساتھ دیا اور اب شہری حقوق، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کی حمایت میں متحد ہو کر عملی جدوجہد کریں اور شاہراہ فیصل پر مجوزہ تحقیقی ریفرنڈم کے ذریعے اپنی رائے اور حمایت کا اظہار کریں۔ تقریب میں تاجر رہنماؤں کی بڑی تعداد بھی شریک ہوئی، جن میں آل تاجر اتحاد کے شبیر گوپلانی، یعقوب بائی، اوقاف تاجر اتحاد کے شیخ عالم، سندھ تاجر اتحاد کے جمیل پراچہ، آل کراچی تاجر الائنس کے حکیم شاہ اور آصف گلفام، کراچی موبائل ڈیلر ایسوسی ایشن کے نمائندوں، آل کراچی صرافہ ایسوسی ایشن کے شاکر فیضی، رنچھوڑ لائن تاجر اتحاد کے جاوید ارشاد، سندھ تاجر الائنس کے شریف میمن، جامع الائنس کے شیخ ارشاد، آل کاروان آئل ایسوسی ایشن کے زاہد امین اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس پریذیڈنٹ دانش رؤف، سابق صدر کراچی چیمبر آف کامرس محمد ادریس، سابق چیئرمین آباد محسن شیخانی، چیئرمین آباد ساؤتھ ریجن اویس تھانوی اور عبدالمالک غوری سمیت دیگر معززین نے بھی شرکت کی

بقیہ 19

عدالتیں خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے مقدمات میں تیز رفتاری سے ٹرائل مکمل کر کے متاثرین کو فوری انصاف دلائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اجلاس میں تکلیف دہ بات وزیر اعلیٰ کے سامنے آئی کہ سال 2025 میں خواتین اور بچوں کے خلاف مقدمات میں سزاؤں کی شرح 0.7 فیصد یعنی نہ ہونے کے برابر ہے۔ "اس سے اندازہ لگائیں کہ جرائم پیشہ افراد کسی عورت یا بچے کے ساتھ ظلم کرتے ہیں اور پھر وکٹری کا نشان بناتے ہوئے بڑی آسانی سے بری ہو کر باہر آ جاتے ہیں۔" ان کے مطابق مریم نواز نے اجلاس کے دوران خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے مقدمات میں سزائیں نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا اور بطور خاص ایک شخص کا ذکر کیا جن کی بچی کے ساتھ ریپ ہوا تھا مگر ملزم عدالت سے باعزت بری ہو گیا جس پر انصاف نہ ملنے پر مایوس ہو کر انہوں نے خودکشی کر لی تھی۔ عظمیٰ بخاری نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2025 میں بچوں کے خلاف جرائم کے 44 فیصد کیسز میں پڑوسی جبکہ 54 فیصد کیسز میں گھر کے افراد یا رشتہ دار ملوث پائے گئے۔ ان کے مطابق یہ اعداد و شمار دیکھتے ہوئے مریم نواز نے سخت قانون لانے اور خصوصی عدالتیں قائم کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ان جرائم کے مرتکب افراد باعزت بری نہ ہو سکیں۔ عظمیٰ بخاری نے بتایا کہ اس سلسلے میں مریم نواز چیف جسٹس سے بھی ملاقات کریں گی۔

بقیہ 20

8 اگست کو شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقلی، طبی معائنے اور اہل خانہ سے ملاقات کا حکم تاحال نافذ نہیں ہو سکا۔ بانی پی ٹی آئی نے خط میں کہا کہ میری اہلیہ بشریٰ بی بی کی بینائی شدید خطرے میں ہے۔ ریٹنا الگ ہونے کے باوجود انہیں طبی سہولیات اور مناسب علاج نہیں دیا جا رہا۔ طویل تنہائی کی قید اور جیل قوانین کی خلاف ورزی کے علاوہ پورے سال کے دوران وکلا سے صرف 4 بار ملاقات کی اجازت ملی۔ خط میں طبی سہولیات اور عدالتی احکامات پر عملدرآمد کی اپیل کرتے ہوئے مزید کہا گیا ہے کہ اپنی آواز دیواروں سے باہر پہنچانے کے لیے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ مجھے سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ 70 سال کی عمر کے بعد میرے خلاف سیاسی انتقام کی بے مثال مہم شروع ہوئی۔ عمران خان نے خط میں کہا کہ 2 سال سے زائد عرصے سے روزانہ 22 گھنٹے تنہائی میں رکھا جا رہا ہے۔ نہ اہل خانہ سے ملاقات، نہ وکلا تک رسائی، نہ کتابیں اور نہ ٹیلی ویژن۔ جیل حکام اہل خانہ سے ہفتہ وار ملاقاتیں بھی مسلسل منسوخ کر رہے ہیں۔ میرے بیٹوں کو فون پر بات کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ تنہائی اور انسانی رابطے کی کمی نے میری ذہنی صحت کو متاثر کیا ہے۔ بانی پی ٹی آئی نے خط میں کہا کہ میری اہلیہ کو بھی قید تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے 18 اگست کو مجھے شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا تھا، اس کے باوجود بھی منتقلی پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ عمران خان نے خط میں مزید کہا کہ اقتدار اعلیٰ کو دیگر پرانی اپیلوں پر ترجیح دی جا رہی ہے۔ میری صحت اور بنیادی حقوق کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ میں کسی رعایت کا طلبگار نہیں، صرف عدالتی احکامات پر عملدرآمد چاہتا ہوں۔ مجھے بہت دیر ہونے سے پہلے انصاف فراہم کیا جائے۔ دوسری جانب ہائی کورٹ ذرائع نے بتایا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کا خط تاحال چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کو موصول نہیں ہوا ہے۔

بقیہ 21

گیا، ملزمان کے قبضے سے 23 کمپیوٹرز اور 30 موبائل فون تحویل میں لے لیے گئے۔ جعلی فیس بک اکاؤنٹس پر خواتین کی تصاویر اور فرضی ناموں سے غیر ملکی شہریوں کو جھانسہ دے کر وٹس ایپ گروپس کے ذریعے لوٹا جاتا تھا۔ غیر قانونی کال سینٹرز کے خلاف پانچ کارروائیوں میں 62 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جن کے قبضے سے 100 لیپ ٹاپ، 14 کمپیوٹرز، 73 موبائل فونز اور دو سرورز سمیت 189 ڈیوائسز برآمد کر لی گئیں۔ جعلی کال سینٹرز میں کام کرنے والے ملزمان ٹیلی کام نمائندے بن کر امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا کے شہریوں سے فراڈ اور چوری شدہ کارڈز کے ذریعے کارڈنگ میں ملوث تھے۔ شہریوں کا خفیہ ڈیٹا فروخت کرنے کے الزام میں نجی بینک کے آپریشنل منیجر ارسلان احمد کو بھی گرفتار کر لیا گیا، ملزم نے نادرا ویری سس سے 842 غیر مجاز تصدیقیں کیں۔ بینک منیجر فی تصدیق 130 سے 150 روپے ایزی پیسہ کے ذریعے وصول کر کے شہریوں کی شناختی معلومات وٹس ایپ پر فروخت کرتا تھا۔ بچوں کے جنسی استحصال کا مواد پھیلانے اور بلیک میلنگ میں ملوث 4 ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا گیا، ریاستی اداروں کے خلاف توہین آمیز مہم چلانے والے 2 ملزمان بھی پکڑے گئے۔ این سی سی آئی اے گوجرانوالہ نے خاتون کو بلیک میل اور قابل اعتراض ویڈیو شیئر کرنے کے الزام میں ایک خاتون کو گرفتار کر لیا۔ حکام کے مطابق انتظامی سطح پر گوجرانوالہ کو این سی سی آئی اے لاہور زون میں شامل کر کے سربراہی ایڈیشنل ڈائریکٹر عاطف امیر کے سپرد کر دی گئی ہے۔ برآمد شدہ ڈیجیٹل آلات کا فرانزک تجزیہ جاری ہے، نیٹ ورک کی سرپرستوں اور مالی لین دین تک تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے عاطف امیر نے کہا کہ چانکا پورو گرائی کے متعدد ملزمان گرفتار کئے گئے ہیں، این سی سی آئی اے نے ایک ہفتے میں کئی کارروائیاں کیں، پنجاب میں کوئی غیر قانونی کال سینٹر نہیں چلنے دیں گے۔ شکایات پر اپنے ہی پانچ ملازمین کو ملازمت سے برخاست کیا، غیر قانونی کال سینٹر گھروں میں شفٹ ہو گئے ہیں۔

بقیہ 22

س کو بتایا گیا کہ نومبر کی انسداد پولیو مہم کے دوران مقررہ ہدف کے 97 فیصد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے، جو مہم کی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا نے ایبٹ آباد، چارسدہ، ہنگو اور کوہاٹ میں گزشتہ مہمات کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انسداد پولیو کے اقدامات میں مزید بہتری لانے اور باقی ماندہ اہداف کے حصول کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ نہ صرف ایک بین الاقوامی ذمہ داری ہے بلکہ پاکستان کے مستقبل اور عوام کی صحت کے تحفظ کے لیے بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور باہمی تعاون کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ انسداد پولیو مہم کے دوران کسی بھی بچے تک رسائی سے محرومی نہ ہو اور ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مہم کے معیار پر خصوصی توجہ دینے اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر اور مضبوط بنانے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دسمبر میں بھی ایک اور قومی انسداد پولیو مہم چلائی جائے گی، جس کے لیے پیشگی انتظامات، بہتر منصوبہ بندی اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطوں کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور مہم کے ہر مرحلے کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے گی۔

بقیہ 23

میں شہید کر دیا گیا۔ مقامی لوگوں نے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل واقعے کو سامنے لایا جائے اور یہ تعین کیا جائے کہ آیا نوجوانوں کو حراست میں لینے کے بعد شہید کیا گیا۔ اس واقعے نے ایک بار پھر مقبوضہ علاقے میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں، ماورائے عدالت قتل اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر جوابدہی کے فقدان سے متعلق خدشات کو اجاگر کر دیا ہے۔ دونوں نوجوانوں کی شہادت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں مسلسل فوجی کارروائیوں اور جعلی مقابلوں کے حوالے سے تشویش مزید بڑھا دی ہے۔ کشمیری عوام اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بارہا دوران حراست ہلاکتوں، جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔ وہ ان جرائم میں ملوث فوجی اہلکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دیتی ہیں۔ عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔ انہیں کولگام میں نوجوانوں کی شہادت کی غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنانے اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور زندگیوں کے احترام کے لیے بھارت پر دباؤ ڈالنا چاہیے۔

بقیہ 24

سینٹرز کی کامیابی کے بعد انہیں بتدریج تمام اضلاع میں قائم کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا سکے۔ وزیر اعظم نے جلد خراب ہونے والی اشیاء کو برآمد کرنے کے لیے کولڈ سٹوریج کا پائیدار نظام قائم کرنے کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ ایکسپورٹ فنانس اسکیم میں ایس ایم ای سیکٹر اور نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، مختص کردہ رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کے لیے مخصوص ہوگی۔ اس ضمن میں ایگزیم بینک نے سرکلر جاری کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستانی برآمدات کے فروغ اور مقامی صنعتوں کو برآمدی معیار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان اور سمیڈا کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دی ہے۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ وزیر اعظم نے وفد کی جانب سے دی گئی قابل عمل تجاویز پر غور کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی جو ان پر عمل درآمد کے حوالے سے وزیر اعظم کو رپورٹ پیش کرے گی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء، رانا تنویر حسین، جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین ایس ای سی پی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 25

ت کو تنظیم کو مزید مضبوط بنانے اور خطے کی مشترکہ ترجیحات کے حصول کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو 2026 سے 2027 تک ای سی او کی صدارت ملنا علاقائی تعاون کے فروغ کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ وزیر اعظم نے اس سال کے لیے طے کردہ موضوع "مضبوط اور مستحکم ای سی او کے لیے علاقائی تعاون کی بحالی" کو اجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ تنظیم کے مشترکہ وژن کو ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات میں تبدیل کیا جائے تاکہ رکن ممالک کی معیشتوں اور عوام کو حقیقی فوائد حاصل ہوں۔ انہوں نے تجارت، سرمایہ کاری، ٹرانسپورٹ، راہداریوں، توانائی، انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں باہمی تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 26

پی کے ملک بھر میں ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں میں سے تقریباً 50 لاکھ خاندانوں کا تعلق پنجاب سے ہے۔ یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ بی آئی ایس پی ایک قومی فلاحی پروگرام ہے جو کسی سیاسی وابستگی کے بغیر ملک بھر کے مستحق خاندانوں کی معاونت کر رہا ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نئے نظام پر بات کرتے ہوئے چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کی رہنمائی میں مستحق خواتین کو آسان اور شفاف ادائیگیاں فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل موبائل والٹس اور انٹرآپریبل جدید سسٹم متعارف کروایا گیا ہے۔ ون لنک (1LINK) کے ذریعے چھ پارٹنر بینکوں، جاز کیش، ایزی پیسہ، حبیب بینک لمیٹڈ، حبیب مائیکروفنانس بینک، بینک آف پنجاب اور بینک الفلاح کو اس نظام سے منسلک کیا گیا ہے۔ اب خواتین کسی ایک مخصوص ادائیگی مرکز کی پابند نہیں ہوں گی بلکہ اپنی سہولت کے مطابق ملک بھر میں کسی بھی متعلقہ بینک کے مجاز ایجنٹ یا برانچ سے رقم وصول کر سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو مفت سم فراہم کی گئی ہیں اور ان کے نام پر ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس فعال ہو چکے۔ رقم اکاؤنٹ میں منتقل ہونے اور نکلوانے پر ایس ایم ایس موصول ہوگا۔ خواتین اپنے موبائل فون، سم اور بینک میسج کو محفوظ رکھیں۔ کسی بھی غیر قانونی کٹوتی یا فراڈ کی صورت میں متعلقہ بینک یا قریبی بی آئی ایس پی دفتر میں شکایت درج کروائیں۔ اس سسٹم کو ڈیویلپ کرنے میں رہنمائی کے لئے سٹیٹ بینک خصوصاً گورنر سٹیٹ بینک کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ خواتین کی رقم ان کا حق ہے اور غیر قانونی کٹوتیوں یا بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کسی طرح کی ناجائز کٹوتی پر اب بینک جوابدہ ہوں گے۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے مزید کہا کہ پروگرام میں رجسٹریشن، سروے اور تمام متعلقہ خدمات مفت ہیں۔ ڈائنامک رجسٹری کے ذریعے مستحق خاندانوں کے کوائف اپ ڈیٹ کیے جاتے ہیں۔ خواتین سروے کے دوران اپنے اور اپنے خاندان کے بارے میں درست معلومات فراہم کریں اور رجسٹریشن یا سروے کے نام پر کسی کو رقم ادا نہ کریں۔ انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نئے نظام، رقم وصول کرنے کے طریقہ کار اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں خواتین کو آگاہ کرے تاکہ وہ آسانی اور اعتماد کے ساتھ اپنی رقم وصول کر سکیں۔ بعدازاں، چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے مستفید خواتین سے بھی ملاقات کی، ان کے مسائل اور مشکلات سنیں اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ان کی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے سول سوسائٹی کی نمائندہ خواتین اور ڈاکٹرز سے بھی ملاقات کی اور پروگرام سے متعلق خصوصاً تحفظ نشوونما پروگرام پر بریف کیا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے بی آئی ایس پی لاہور ڈویژن کے افسران اور عملے کے ساتھ اجلاس میں ان کے مسائل سنے اور ہدایت کی کہ مستفید خواتین کو خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہیں آنی چاہیے۔ انہوں نے عملے پر زور دیا کہ خواتین کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں اور انہیں بروقت، مؤثر اور زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کریں۔

بقیہ 27

یف نے مؤثر انویسٹی گیشن کیلئے پولیس افسروں کی کپیسٹی بلڈنگ کی ہدایت کی۔ اجلاس میں کوالٹی آف انویسٹی گیشن اور پراسیکیوشن میں بہتری کے لئے اے آئی کی معاونت پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر بچوں اور خواتین کے کیسز میں آڈیو وڈیو شہادتوں کی مؤثر ریکارڈنگ کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے خواتین بچوں سے زیادتی کے واقعات کے مستقل سدباب کے لئے بھی اقدامات کا حکم دیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کو اجلاس میں آئی جی پولیس نے خواتین اور بچوں کیخلاف جرائم اور حکومتی اقدامات پر تفصیلی رپورٹ میں بتایا کہ صوبہ بھر میں وویمن ہیلپ ڈیسک، ورچوئل وویمن پولیس اسٹیشن، ورچوئل چائلڈ سیفٹی اور موبائل پولیس اسٹیشن کام کر رہے ہیں۔ پولیس اسٹیشن پر خواتین سے متعلق 24.1 ملین شکایات درج کی گئیں۔ وویمن ورچوئل پولیس اسٹیشن پر تقریباً سوا لاکھ شکایات درج، 92 فیصد پر کارروائی مکمل کر لی گئی۔

بقیہ 28

دا کر رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کی وجوہات کا جائزہ لینے اور ان کے خاتمے کے لیے ورکنگ گروپس تشکیل دیے ہیں، جن میں وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ اور وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے بھی معاونت کی۔ رپورٹ کے مطابق ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کی بڑی وجوہات میں زمین کے حصول سے متعلق قانونی پیچیدگیاں شامل ہیں، جبکہ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل نہ ہونے پر عالمی مالیاتی ادارے بھی تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ غیر ملکی مالیاتی ادارے منصوبوں کے پراجیکٹ ڈائریکٹرز کی بار بار تبدیلی سے بھی مطمئن نہیں۔ بعض منصوبوں میں ایک ہی سال کے دوران چار مرتبہ تک پراجیکٹ ڈائریکٹرز تبدیل کیے گئے ہیں۔ عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک بھی مشاورت کے بغیر پراجیکٹ ڈائریکٹرز کی تبدیلی پر تحفظات رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ غیر ملکی فنڈنگ سے جاری منصوبوں میں عملے کی بھرتیوں کا عمل بھی تاخیر کا شکار رہتا ہے، جبکہ انفراسٹرکچر سے متعلق منصوبوں میں تاخیر کا تناسب سب سے زیادہ بتایا گیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق ورکنگ گروپس ان تمام انتظامی، قانونی اور مالیاتی رکاوٹوں کا جائزہ لے کر ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کے لیے تجاویز مرتب کریں گے

بقیہ 29

میں تمام وفود کا ان کی تعمیری شرکت اور قابل قدر تجاویز و آراء پر دلی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ آج کے ہونے والی مشاورت اور تبادلہ خیال نے علاقائی اقتصادی تعاون اور انضمام کیلئے ہمارے مشترکہ عزم کی ایک بار پھر توثیق کی ہے، اقتصادی تعاون کے تزویراتی اہداف 2035 کی منظوری ہماری تنظیم کے آئندہ عشرے کے لائحہ عمل کے تعین میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد اعلامیہ کے ساتھ مل کر یہ دستاویز ہمارے علاقائی ترجیحات کو آگے بڑھانے اور رکن ممالک کے درمیان عملی تعاون کو مضبوط بنانے کیلئے ایک مشترکہ فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ نائب وزیر اعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ اب ہمارا اصل کام اپنے اجتماعی عزم کو ٹھوس اقدامات میں تبدیل کرنا ہے۔ اس مقصد کیلئے واضح ترجیحات، حقیقت پسندانہ مدت کار اور مؤثر نگرانی و پیش رفت کے جائزے کا نظام وضع کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کیلئے علاقائی تعاون ہماری خارجہ پالیسی کا ایک بنیادی ستون ہے، ہم مسلسل ایک مضبوط، مؤثر اور حالات کے مطابق فوری ردعمل دینے والی ای سی او کے قیام کے حامی رہے ہیں جو ہماری جغرافیائی قربت، تاریخی روابط اور باہمی معاشی تعاون سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عوام کی فلاح و بہبود کو فروغ دے سکے۔ انہوں نے کہا کہ ای سی او کے چیئرمین کی حیثیت سے پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، ہم علاقائی روابط کو مضبوط بنانے، خطے میں تجارت کو آسان بنانے اور باہمی مفاد پر مبنی اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کیلئے تمام رکن ممالک اور ای سی او کے اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 2026-2027 کیلئے ای سی او کی چیئرمین شپ سنبھالے ہوئے ہے، ہمیں 2027 میں ای سی او وزرائے کونسل کے 31 ویں اجلاس کے موقع پر آپ سب کو دوبارہ خوش آمدید کہنے کا انتظار رہے گا۔ نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ اسلام آباد میں ہونے والی پیش رفت اور مثبت جذبے کو آگے بڑھائیں تاکہ ہمارے آئندہ اجلاس میں مشترکہ ترجیحات کے حصول کے سلسلے میں ہونے والی ٹھوس پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 2027 میں ای سی او کی 19 ویں سربراہی کانفرنس کی میزبانی بھی کرے گا اور ہمیں امید ہے کہ تمام رکن ممالک اس کانفرنس میں اعلیٰ ترین سطح پر شرکت اور تعاون کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران کیلئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں اور 3 اور 4 دسمبر 2026 کو 18 ویں ای سی او سربراہی کانفرنس کی میزبانی کیلئے اس کی کامیابی کے خواہاں ہیں۔ نائب وزیر اعظم نے اس موقع پر ای سی او کے سیکرٹری جنرل اور ان کی ٹیم، ای سی او کے مستقل نمائندوں اور اپنے سینئر حکام کا اجلاس کی تیاری میں تعاون اور انتھک محنت پر شکریہ ادا کیا۔ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ میں تمام رکن ممالک کا بھی پاکستان کی چیئرمین شپ کیلئے تعاون اور حمایت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آئیے ہم اس اجلاس کا اختتام اس مشترکہ عزم کے ساتھ کریں کہ اس کے نتائج کو اپنے عوام کیلئے حقیقی اور ٹھوس فوائد میں تبدیل کریں گے

بقیہ 30

سہولیات کی توسیع اور ملکی معاشی ترجیحات کی تکمیل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ حبیب بینک لمیٹڈ (ایچ بی ایل) کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد ناصر سلیم کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ ملاقات میں معاشی ترقی کے فروغ، سرمایہ کاری کے وسائل متحرک کرنے اور ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں بینکاری شعبے کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں، زراعت، ہاؤسنگ اور پاکستان ایکسلریٹڈ وہیکل الیکٹریفکیشن (پی اے وی ای) اسکیم سمیت ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی اور مالی وسائل تک رسائی بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بینکوں کو پیداواری شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے مالی وسائل کی فراہمی اور مالیاتی شمولیت کے دائرہ کار کو وسیع کرنے میں اپنا کردار مزید مؤثر بنانا ہوگا۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع اور پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس کی مزید ترقی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ وزیر خزانہ نے قابل عمل سرمایہ کاری منصوبوں کی معاونت اور طویل مدتی سرمائے کے متقاضی شعبوں میں نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شمولیت یقینی بنانے کے لیے موزوں مالیاتی ڈھانچے تشکیل دینے پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں حکومت اور ایچ بی ایل کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنانے، پاکستان کو کاروبار اور سرمایہ کاری کے لیے پرکشش منزل کے طور پر اجاگر کرنے اور بین الاقوامی کاروباری روابط کو فروغ دینے کے امور بھی زیر بحث آئے۔ وزیر خزانہ نے سرمایہ کاروں کے ساتھ روابط، کاروباری سرگرمیوں میں سہولت اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل میں بینکاری شعبے کے ساتھ قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ ایچ بی ایل کے وفد نے بینک کے بین الاقوامی روابط سے متعلق اقدامات سے آگاہ کیا اور بیرونی منڈیوں کے ساتھ روابط مضبوط بنانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ 2.0 اقدام کے حوالے سے اپنے نقطہ نظر سے بھی آگاہ کیا اور توسیع شدہ سہولیات پر ملنے والے حوصلہ افزا ردعمل اور اس پروگرام میں مزید لوگوں کی شمولیت کے امکانات کو اجاگر کیا۔ وزیر خزانہ نے پاکستان کے مالیاتی شعبے کی معاونت اور بینکاری خدمات کی ترقی میں ایچ بی ایل کے مسلسل کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ مضبوط بینکاری نظام کاروباری لین دین کو سہل بنانے اور مالیاتی خدمات تک عوام کی رسائی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وفد میں ہیڈ آف انٹرنیشنل بینکنگ فرحان طالب، سینئر نمائندہ و ہیڈ آف اسٹریٹجی پراجیکٹس محمد علی اور ہیڈ آف چائنا کوریج ذیشان اے ملک شامل تھے

بقیہ 31

بھٹو سے ملاقات کی، اس موقع پر سید اسد علی شاہ اور ڈاکٹر محمد مسنون شاہ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں سندھ کی سیاسی صورت حال سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 32

گزار کی دستاویزات اور اپنے ریکارڈ کا جائزہ لے کر 2 دن میں فیصلہ کرے۔ عدالتی ہدایات میں کہا گیا کہ ڈی سی اے کا فیصلہ قانون کے مطابق ہونا چاہیے، اس کی نقل درخواست گزار کو بھی فراہم کی جائے، درخواست گزار زمین کی ملکیت ثابت نہیں کرتا تو ڈی سی اے کارروائی کا مجاز ہوگا۔

بقیہ 33

معاشرے سے تعصب، نفرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور اور مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہوگا۔ سپیکر نے کہا کہ ذرائع ابلاغ اور سماجی و تعلیمی ادارے برداشت، رواداری اور مثبت معاشرتی رویوں کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل میں مکالمے، تحمل، برداشت اور دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے ایسے معاشرے جہاں ہر شہری کو اپنی رائے کے اظہار، اپنی شناخت برقرار رکھنے اور عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے مساوی مواقع حاصل ہوں، کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پارلیمان جمہوری اقدار، آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور سماجی انصاف کے تحفظ کا اہم فورم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں کے درمیان مکالمے، مشاورت اور افہام و تفہیم کی روایت کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے کو تصادم اور محاذ آرائی کے بجائے دلیل، برداشت اور تعمیری مکالمے کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ برداشت اور رواداری معاشرتی امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف طبقات کے درمیان باہمی احترام، اعتماد اور ہم آہنگی کو فروغ دے کر سماجی تقسیم، عدم برداشت اور تنازعات کی حوصلہ شکنی کی جا سکتی ہے۔ ڈپٹی سپیکر نے کہا کہ برداشت کا عملی مظاہرہ ہمارے روزمرہ رویوں، طرز گفتگو اور دوسروں کے نقطہ نظر کو قبول کرنے کے انداز سے ظاہر ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے جہاں اختلافات کو تصادم کے بجائے مکالمے سے حل کیا جائے اور ہر شہری کو بلا امتیاز عزت، تحفظ اور مساوی مواقع میسر ہوں۔

بقیہ 34

والے طلبہ و طالبات کو گولڈ میڈلز پہنائے اور فارغ التحصیل طلبہ و طالبات میں ڈگریاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر صدر ریاست نے یونیورسٹی میں ڈاکٹر محمود الحسن شہید بزنس انکیوبیشن سنٹر کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا۔ یہ مرکز طلبہ اور نوجوان کاروباری افراد کو اپنے کاروباری آئیڈیاز کو عملی شکل دینے، تکنیکی معاونت حاصل کرنے اور نئے کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔ صدر ریاست نے فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین، اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن طلبہ کی برسوں کی محنت اور تعلیمی جدوجہد کا اعتراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید علوم، مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سائنس، سافٹ ویئر انجینئرنگ، بائیوٹیکنالوجی اور روبوٹکس جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر محمد نجیب خان نے یونیورسٹی آف کوٹلی کی عالمی تعلیمی درجہ بندی میں پیش رفت کو سراہتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر، فیکلٹی ممبران اور انتظامیہ کی کاوشوں کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جامعات میں تحقیق کو معاشرتی ضروریات سے منسلک کرنا اور تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 35

تہائی اکثریت کے ساتھ منظوری حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

بقیہ 36

کیلئے گراں قدر خدمات انجام دیں، مولانا نذر الرحمان کی دینی و تبلیغی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، مولانا نذر الرحمان نے اپنی زندگی دین اسلام کی خدمت اور تبلیغ کے عظیم مقصد کے لیے وقف کر رکھی تھی، مولانا نذر الرحمان کی دینی خدمات اور دعوت و تبلیغ کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ سپیکر سردار ایاز صادق نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم مولانا نذر الرحمان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی مغفرت کرے، سوگوار خاندان اور تبلیغی جماعت کے اکابرین کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔

بقیہ 37

طلب میں غیر معمولی اضافے کی توقع ہے جسے پورا کرنے کے لئے اضافی توانائی درکار ہوگی۔ اس تناظر میں انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایران اور ترکمانستان باہمی اشتراک سے ایران کے گرڈ کے ذریعے گوادر میں بجلی کی ترسیل کی استعداد بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیں جس پر دونوں ممالک کے ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ گروپ غور کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان علاقائی توانائی کی منڈیوں کے انضمام اور سستی بجلی کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تاپ اور کاسا-1000 جیسے منصوبوں کی کامیابی کے لئے معاشی اور مالیاتی پہلوؤں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے تاکہ صارفین کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اس وقت بجلی کی پیداوار میں سرپلس ہے اور مسابقتی توانائی کی منڈی متعارف کرا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاسا-1000 منصوبے میں فی الحال بجلی کی ترسیل کا نظام یکطرفہ ہے تاہم اسے دوطرفہ بنانے سے نہ صرف باہمی ضرورت کے وقت بجلی کا تبادلہ ممکن ہوگا بلکہ یہ منصوبہ معاشی اور مالیاتی طور پر بھی زیادہ پائیدار ثابت ہوگا۔ تاپ منصوبے کے حوالے سے وفاقی وزیر نے کہا کہ اس منصوبے پر پیشرفت کے لئے مطلوبہ سات بنیادی تکنیکی ڈیٹا سیٹس میں سے پاکستان تین فراہم کر چکا ہے جبکہ ترکمانستان کی جانب سے مطلوبہ تکنیکی معلومات کے تبادلے کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ دونوں ممالک کے تکنیکی ورکنگ گروپس کا اجلاس جلد از جلد بلایا جائے اور چند ہفتوں میں اس حوالے سے واضح روڈ میپ مرتب کیا جائے۔ اس موقع پر ترکمانستان کے وزیر توانائی اتاگیلدی ساپاروف نے شاندار میزبانی پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور تاپ پاور ٹرانسمیشن منصوبے کی تکمیل کے لئے اپنے ملک کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے آگاہ کیا کہ اس منصوبے کے ذریعے خطے کے 30 کروڑ سے زائد عوام کو بجلی فراہم کی جا سکے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکمانستان افغانستان تک ٹرانسمیشن لائن بچھانے کا کام مکمل کر چکا ہے جبکہ افغانستان سے پاکستان کے شہر کوئٹہ تک 500 کلوواٹ (200,1 میگاواٹ استعداد کی حامل) اس 150,1 کلومیٹر طویل منصوبے کے بقیہ مراحل اور فزیبلٹی کے جائزہ کے لئے تکنیکی ورکنگ گروپ کے ذریعے کام آگے بڑھایا جائے گا۔ ترکمانستان کے وزیر نے پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات پر اظہار تشکر کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ترکمانستان بھی مطلوبہ ڈیٹا جلد فراہم کرے گا اور تاپ منصوبے سے متعلق امور ذاتی نگرانی میں حل کرائے گا۔ فریقین نے تکنیکی مسائل کے حل، فزیبلٹی اسٹڈی کی تکمیل اور منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے فوکل پرسنز کے درمیان باقاعدہ آن لائن اور بالمشافہ رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 38

ئی کی دفعہ 376 بھی شامل کر لی گئی ہے، اس سے قبل ایف آئی آر میں صرف قتل کی دفعہ 302 شامل تھی۔ پولیس ذرائع نے کہا کہ ڈی این اے رپورٹ میں حنا جاوید کو قتل سے قبل جنسی زیادتی کا نشانہ بنائے جانے کا انکشاف ہوا تھا، جبکہ رپورٹ میں ملازم ذیشان کے نمونے بھی پائے گئے۔ ذرائع کے مطابق حنا جاوید کو ان کے ملازم ذیشان نے زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کیس کی تفتیش دستیاب شواہد کی بنیاد پر آگے بڑھائی جا رہی ہے۔ حنا جاوید کے قتل کے الزام میں ان کے شوہر ڈاکٹر فیصل اور ملازم ذیشان کے ملوث ہونے کا الزام ہے۔

بقیہ 39

بانی اور عزت افزائی پر احباب، جماعتی کارکنوں اور کشمیری کمیونٹی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے دورہ مختصر کرنے کے باعث طے شدہ پروگراموں میں شرکت نہ کر سکنے پر معذرت کرتے ہوئے کہا کہ حلقے کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر وطن واپسی ضروری تھی۔

بقیہ 40

رجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کی وزرا کونسل کے 30 ویں اجلاس کی باضابطہ کارروائی سے قبل رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور وفود کے سربراہان کا استقبال کیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے معزز مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اس اجلاس میں ہونے والے بات چیت اور مشاورت نتیجہ خیز ثابت ہوگی اور علاقائی تعاون، روابط کے فروغ اور مشترکہ خوشحالی کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوگی۔

بقیہ 41

انسانی حقوق کی پامالیوں، اظہار رائے پر پابندیوں، سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں اور حریت قیادت کو مسلسل ہراساں کرنے کا سلسلہ عالمی ضمیر کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کشمیری عوام کو ان کے بنیادی سیاسی، مذہبی اور جمہوری حقوق سے محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ کنوینر غلام محمد صفی نے کہا کہ بھارتی حکومت طاقت، جبر، گرفتاریوں اور پابندیوں کے ذریعے کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو ختم نہیں کر سکتی۔ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حق، حق خود ارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور ان کی یہ جدوجہد اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ایک جائز اور تسلیم شدہ حق ہے۔ انہوں نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، او آئی سی اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں، غیر قانونی طور پر نظر بند کشمیریوں کی رہائی کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور بھارت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق بحال کرے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ کل جماعتی حریت کانفرنس مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنی جدوجہد مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔

بقیہ 42

اتھارٹی بھرپور طریقے سے ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے، لودھراں ملتان ایکسپریس وے کی تعمیر اور تزئین و آرائش جاری ہے جبکہ لودھراں ملتان ایکسپریس وے اور این 5 کے درمیان گرین بیلٹ اور جدید لائٹنگ کی تنصیب کی ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں۔ وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے مظفرگڑھ میانوالی روڈ کی تعمیر پر بھی کام کیا جا رہا ہے جبکہ لیہ تونسہ پل کے ساتھ رابطہ سڑکوں کی تعمیر بھی جاری ہے جو گزشتہ 10 برسوں سے زیر التوا تھی، اب ان منصوبوں کو دیرپا اور معیاری کام یقینی بنائیں گے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے لودھراں ایکسپریس وے کا دورہ کیا اور این 5 پر اس شاہراہ کی بحالی و تزئین و آرائش کے جاری تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔

بقیہ 43

تر تعداد (80 فیصد) موٹر سائیکل حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 973 ڈرائیورز، 73 کم عمر ڈرائیورز، 625 مسافر اور 184 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 247 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں

بقیہ 44

ہے، جبکہ سال کے اختتام تک تمام تاجروں کو اس نظام کا حصہ بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شہریوں کو خریداری اور مختلف خدمات کی ادائیگی کے لیے بینکنگ ایپس اور کیو آر کوڈ کے ذریعے رقوم منتقل کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے سٹیٹ بینک کے راست نظام کو بھی استعمال کیا جائے گا۔ منصوبے کا دائرہ کار ہفتہ وار بازاروں، سی ڈی اے کے ون ونڈو مرکز، میٹرو اور الیکٹرک بس سروس سے آگے بڑھا کر شاپنگ مالز، کلاس تھری مارکیٹس، ہوٹلز، گیسٹ ہاؤسز، پیٹرول پمپس اور ریسٹورنٹس تک پھیلانے کی تیاری ہے

CamScanner

پناہ جرال راجپوت فاؤنڈیشن کی جہلم میں آگاہی واک و فری میڈیکل کیمپ

تقریب میں میجر جنرل (ر) مسعود الرحمٰن، ڈاکٹر شکیل مرزا، بریگیڈیئر (ر) ایم منیر، راجہ اخضر، ثناء اللہ گھمن کی شرکت

ماہرین کا ذیابیطس، غیر متعدی بیماریوں کے تدارک کیلئے غیر صحت بخش غذائی معمولات پر فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز لگانے پر زور

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان نیشنل پارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) نے عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر جہلم میں ایک آگاہی واک اور طبی آگاہی نشست کا انعقاد کیا، جس کا مقصد پاکستان میں ذیابیطس اور دیگر غیر متعدی بیماریوں (NCDs) کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے مؤثر اختیاطی اقدامات کی فوری ضرورت کو اجاگر کرنا تھا۔ مقامی آبادی کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک مفت میڈیکل کیمپ بھی منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں میجر جنرل (ر) مسعود الرحمٰن کیانی، صدر پناہ؛ کرنل ڈاکٹر شکیل مرزا، پیٹرن انگیم جرال راجپوت فاؤنڈیشن؛ بریگیڈیئر (ر) ایم منیر، سرپرست انگیم جرال راجپوت فاؤنڈیشن؛ راجہ اخضر، صدر جہلم؛ اور مسز فرحانہ اللہ گھمن، جنرل سیکرٹری پناہ نے شرکت کی۔ آگاہی نشست سے خطاب کرتے ہوئے میجر جنرل (ر) مسعود الرحمٰن کیانی نے اس بات پر زور دیا کہ ذیابیطس اور امراض (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



لاہور، پیئر پرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد پریس کانفرنس کر رہی ہیں

پاکستان کا ایوی ایشن سیکٹر آگے بڑھ رہا ہے، وفاقی وزیر داخلہ

فلائی جناح کے فضائی بیڑے میں 11 ویں طیارے کی شمولیت پر مبارکباد

ہمیں پی آئی اے کی انتظامیہ سے بھی مزید اچھی خبروں کی توقع ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے جی ایز ائل فلوٹی جناح کے فضائی بیڑے میں 11 ویں طیارے کی شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے نجی اور بین الاقوامی فضائی راہداریوں کو مزید تقویت ملے گی۔ محسن نقوی نے اس نمایاں کامیابی پر وزیر داخلہ خواجہ آصف سیکرٹری داخلہ، سول ایوی ایشن اتھارٹی اور فلائی جناح کی پوری انتظامیہ اور ٹیم کو خصوصی مبارکباد پیش کی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کا ایوی ایشن سیکٹر آگے بڑھ رہا ہے اور ہمیں پی آئی اے کی انتظامیہ سے بھی مزید اچھی خبروں کی توقع ہے۔

کے پی حکومت کا احساس نوجوان پروگرام کا ازسرنو جائزہ لینے کا فیصلہ

پشاور (خصوصی رپورٹ) خیبر پختونخوا حکومت نے احساس نوجوان پروگرام کا ازسرنو جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پشاور سے ذرائع کے مطابق جائزہ لیا جائے گا کہ احساس نوجوان پروگرام کا موجودہ ماڈل کامیاب ہے یا اسے ماڈل لایا جائے۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت نے احساس نوجوان پروگرام کے تحت 3 ارب روپے قرضوں کھلے رکھے تھے۔ یہ پروگرام کے تحت مجموعی طور 2 ارب 30 کروڑ روپے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)



جہلم پناہ کے زیر اہتمام عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر آگاہی واک کا منظر



پشاور گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی ایلاس کی صدارت کر رہے ہیں

انسداد پولیو مہم میں 97 فیصد بچوں کو بچاؤ کے قطرے پلائے، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

پشاور (خصوصی رپورٹ) خیبر پختونخوا میں نومبر کی انسداد پولیو مہم کامیاب، 97 فیصد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا دیے گئے۔ خیبر پختونخوا کے دارالحکومت پشاور میں چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا کی زیر صدارت انسداد پولیو اقدامات کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سوبے کے 27 اضلاع میں نومبر کی انسداد پولیو مہم کی بریفنگ دی گئی۔ حاصل کردہ اہداف اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

این سی سی آئی اے لاہور کی کارروائیاں

سائبر فراڈ میں ملوث 130 ملزمان گرفتار، ملزمان سے چینی باشندے اور خواتین بھی شامل ہیں، ایڈیشنل ڈائریکٹر عاطف میر

لاہور (خصوصی رپورٹ) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی لاہور نے بین الاقوامی سائبر فراڈ نیٹ ورکس کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران ڈی ایچ اے فیز 8 میں پرائم لنک پر چھاپہ مارا گیا جہاں سے ایک چینی شہری لیین لو اور تین خواتین سمیت 35 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ 40 کمپیوٹرز، 34 موبائل فون اور آئی پیڈ برآمد کیے گئے۔ ڈی ایچ اے فیز 6 میں دو مقامات پر کارروائیاں کی گئیں جس میں تین چینی باشندوں اور پانچ خواتین سمیت 23 ملزمان کو گرفتار کیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاکستان کسٹمز کوئٹہ کی بڑی کارروائی

سرانان میں 58 کروڑ 52 لاکھ روپے مالیت کی 115 کلوگرام افیون برآمد

کوئٹہ (خصوصی رپورٹ) پاکستان کسٹمز، کلکٹریٹ آف کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ نے منشیات کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے سرانان میں ایک خفیہ مقام سے 115 کلوگرام افیون برآمد کرلی جس کی مجموعہ شدہ مارکیٹ مالیت 58 کروڑ 52 لاکھ روپے ہے۔ یہ کارروائی کسٹمز موبائل اسکواڈ ہیلی نے خفیہ اطلاع کے ذریعے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر عمل میں لائی۔ اطلاع کے مطابق سرانان میں منشیات کی ایک کھیپ خفیہ طور پر چھپائی گئی تھی۔ جسے کوئٹہ اسمگل کیے جانے کا امکان تھا۔ اطلاع موصول ہوتے ہی کسٹمز ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تقریباً ساڑھے بارہ بجے دوپہر مذکورہ مقام سے پیکنگ کمیت مجموعی وزن کی بنیاد پر 115 (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

چینی ہائبرڈ سرسوں کی کاشت 23 لاکھ ہیکٹر سے زائد رقبے تک پھیل گئی

60 ہزار پاکستانی زرعی خاندانوں کی سالانہ آمدنی میں اوسطاً 800 ڈالر اضافہ

بیجنگ (خصوصی رپورٹ) چین کی جانب سے پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی کاشت کے فروغ کے لیے شروع کیا گیا تعاون کا منصوبہ عالمی سطح پر مثبت جائزے میں بھی کے بہترین عملی اقدامات سے متعلق ساتویں مرحلے کے مقابلے میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے تجویز کردہ منصوبوں میں شامل کرلیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ پاکستان میں خودرو تیل کی درآمدات کم کرنے، غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جائزہ اکنامک ٹیسٹ کے مطابق چین کی ڈبل لو ہائبرڈ سرسوں ٹینانوچی کے ذریعے پاکستان میں مثبت میں لگی اور غذائی تحفظ کا فروغ ×× کے عنوان سے اس منصوبے کا اعلان بیجنگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

شوگر ملز ایسوسی ایشن کا چینی کی فوری برآمد اور سیکرٹری ڈی ریگولیشن کا مطالبہ

15 روز کی مہلت دی جائے، ملک میں 15 لاکھ ٹن اضافی چینی موجود ہے، عاصم غنی عثمان

لاہور (خصوصی رپورٹ) پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن نے حکومت سے چینی کی فوری ایکسپورٹ کرنے، ملک میں شوگر سیکٹر کی مکمل ڈی ریگولیشن اور شوگر ملیں چلانے کے نوٹیفکیشن کو 15 دن کے لئے واپس لئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے پیٹرن ان چیف میاں محمد اشرف، سابق پیٹرن چوہدری ذکاء اشرف سمیت دیگر عہدیداروں کے ہمراہ مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ پیٹرن عاصم غنی عثمان نے کہا کہ ہماری صدر پاکستان، وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل سے درخواست ہے کہ شوگر انڈسٹری کی سپورٹ کی جائے اور ہمارے مسائل حل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

کراچی کے حقوق کھانے کا ٹھیکہ پیپلز پارٹی نے لیا ہوا ہے، علی خورشیدی

کراچی کا ڈومیسائل چند پیسوں کے عوض فروخت ہونے کی شکایات ہیں، اپوزیشن لیڈر

کراچی (خصوصی رپورٹ) سندھ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنما علی خورشیدی نے الزام عائد کیا ہے کہ پیپلز پارٹی نے کراچی کے لوگوں کے حقوق سلب کرنے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ شہر کے ڈومیسائل مبینہ طور پر چند پیسوں کے عوض فروخت کیے جا رہے ہیں اور جعلی ڈومیسائل کے ذریعے کراچی کے طلبہ کی نشستیں پر ڈاکا ڈالا جا رہا ہے۔ سندھ اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علی خورشیدی نے کہا کہ آباد کے نمائندے زمینوں پر قبضوں اور سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (ایس بی سی اے) میں مبینہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



سری نگر، قابض بھارتی فوجی اہلکار نہتے کشمیریوں کیخلاف کریک ڈاؤن کھلے لے جا رہے ہیں

بھارتی ریاستی دہشتگردی کو لگام میں 2 کشمیری جعلی مقابلے میں شہید

لطیف بٹ اور عمر دونوں نوجوان تحریک آزادی سے وابستہ تھے، بھارتی فوجیوں نے دعویٰ کیا کہ دونوں نوجوان عسکریت پسند تھے

مقامی لوگوں کا جعلی واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ، اصل واقعے کو سامنے لایا جائے، فوجی کارروائیوں پر تشویش

سرینگر (بیورو ایجنسیاں) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوجیوں نے ریاستی دہشت گردی کی ایک اور کارروائی میں آج ضلع کولگام میں دو کشمیری نوجوانوں کو ایک جعلی مقابلے میں شہید کر دیا۔ بھارتی فورسز نے ضلع کولگام کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ دونوں نوجوان عسکریت پسند تھے اور گزشتہ رات فوجی کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد ازاں انہیں ایک جعلی مقابلے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23) اور جھڑپی کی کارروائی کے دوران ایک جعلی مقابلے میں دو نوجوانوں لطیف بٹ اور عمر محمد شہید کیا، دونوں تحریک آزادی سے وابستہ تھے۔ بھارتی فوجیوں نے دعویٰ کیا کہ دونوں نوجوان عسکریت پسند تھے اور گزشتہ ہفتہ ضلع کے علاقے میر بازار میں بھارتی پیرا ملٹری اہلکاروں پر حملے میں ملوث تھے۔ اس حملے میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ تاہم مقامی لوگوں نے بھارتی فورسز کے موقف کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں نوجوانوں کو گزشتہ رات فوجی کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد ازاں انہیں ایک جعلی مقابلے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



اسلام آباد، پیئر مین سٹینڈنگ کمیٹی سیف اللہ قائمہ کھٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مجھے انصاف دیں اس سے پہلے کہ تاخیر ہو جائے عمران خان چیف جسٹس کے نام خط

سیاسی انتقام کی بے مثال مہم شروع، ڈاکٹر نے مجھے دل کے دورے اور برین ہیمرج کے خطرے کا اندیشہ ظاہر کیا، بانی پی ٹی آئی

میں جج صاحبان سے زیادہ رعایت نہیں مانگ رہا، سپریم کورٹ کے حکم پر عملدرآمد اور مناسب علاج کی سہولت فراہم کی جائے، خط کا متن

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عمران خان نے چیف جسٹس کے نام خط میں کہا ہے کہ مجھے انصاف دیں، اس سے پہلے کہ تاخیر ہو جائے۔ چیف جسٹس آفریدی کے نام خط میں عمران خان نے کہا ہے کہ میں ججز صاحبان سے زیادہ رعایت نہیں مانگ رہا، میری گزارش ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم پر عملدرآمد کروائی جائے۔ چیف جسٹس آفریدی کے نام خط میں عمران خان نے کہا کہ مجھے دل کے دورے اور برین ہیمرج کے شدید خطرے کا اندیشہ ظاہر کیا۔ خط میں بانی پی ٹی آئی نے مؤقف اختیار کیا کہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20) 1

اسلام آباد، پیئر مین سٹینڈنگ کمیٹی سیف اللہ قائمہ کھٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نوٹس کے ذریعے دھمکانے کی کوششیں مجھے خاموش نہیں کرسکتیں، چوہدری سالک

پنجاب بدستور شدید بدانتظامی اور بدعنوانی کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے: وفاقی وزیر

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے کہا ہے کہ قانونی نوٹس کے ذریعے دھمکانے کی کوششیں مجھے خاموش نہیں کرسکتیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیے گئے بیان میں چوہدری سالک نے کہا کہ قانونی نوٹس کا باضابطہ جواب جمع کرا دیا گیا ہے، قانونی نوٹس کے ذریعے دھمکانے کی کوششیں مجھے خاموش نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوششیں عوامی مفاد اور عوام کی فلاح و بہبود کے مسائل پر آواز اٹھانے سے نہیں روک سکتیں، پنجاب بدستور شدید بدانتظامی اور بدعنوانی کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے۔ چوہدری سالک نے کہا کہ یہ وہ مسائل ہیں جن پر دھمکیوں کے بجائے ذمہ داری محسوس کی جانی چاہیے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کیوائے یونیورسٹی طبی اداروں کے ساتھ علمی و سائنسی تبادلوں کو فروغ دے گی

ٹریٹیئل میڈیسن اور بائیومیڈیکل تحقیق میں تعاون کے معاہدے پر دستخط

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) قائداعظم یونیورسٹی (کیو اے یو) نے چین کے طبی اور صحت سے متعلق اداروں کے نمائندوں پر مشتمل وفد کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے ہیں جس کا مقصد روایتی طب، ادویاتی پودوں، حیوی بوجھوں سے تیار کردہ ادویات اور بایومیڈیکل تحقیق کے شعبوں میں پاک چین تعاون کو فروغ دینا ہے۔ کیو اور وفد کے مطابق قائداعظم یونیورسٹی کی جانب سے شعبہ بائیالوجی علوم کے پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد اور شعبہ ماحولیاتی علوم کے پروفیسر ڈاکٹر کمیل یوسف نے معاہدے پر دستخط کیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

لاہور، فضائی آلودگی کی بلند سطح، دھند اور دھوئیں سے بھرپور صبح لوگ سڑک پر سفر کر رہے ہیں

کو آرڈینیشن کمیٹی کا حصہ نہ بننے رہنما کو معطل کر دیا، ایمل ولی خان

کو آرڈینیشن کمیٹی کا حصہ نہ بننے کا ہمارا واضح فیصلہ ہے، صدر عوامی نیشنل پارٹی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اے این پی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ اے این پی اقتدار کی نہیں اصولوں کی سیاست کرتی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گورننس رواج کے تحت قائم کمیٹی بھی کو آرڈینیشن کمیٹی کا حصہ بننے کا ہمارا واضح فیصلہ ہے۔ ایمل ولی نے کہا کہ کو آرڈینیشن کمیٹیوں کا حصہ بننے والے افراد کا اے این پی سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ بلکہ پارٹی معطل کرچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورننس رواج کے نفاذ کے وقت بیان کردہ مقاصد کے حصول میں عملی پیش رفت نہیں ہوئی، امن و امان کے قیام اور کرپشن کے خاتمے کے لیے اب تک کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟ اے این پی کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

اسلام آباد، ملازمہ بچی فاطمہ کے جسم پر تشدد کے 15 نشانات

جبلی تشدد کے شواہد نہیں ملے، ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشافات

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) گھریلو ملازمہ 13 سالہ بچی فاطمہ کی ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ منظر عام پر آگئی ہسپتال ذرائع کے مطابق مقتولہ کے جسم پر تشدد کے 15 نشانات موجود تھے جبکہ 5 سے زائد مقامات پر پٹھے کے نشانات بھی پائے گئے۔ ذرائع کے مطابق بچی کے جسم پر لگے زخموں کے ساتھ پرانے زخم بھی موجود تھے جن کا بھی علاج نہیں کرایا گیا۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق بچی کے سر پر ڈنڈے مارنے سے زخم آئے تھے جبکہ پرانے زخموں کا علاج نہ ہونے کے باعث جسم میں انفیکشن ہوئی اختیار کرچکا تھا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق بچی کی کمر، گھٹنوں اور بازوں پر بدترین تشدد کے نشانات پائے گئے۔ بچی کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)



غزہ، فلسطینی شہری اسرائیلی بربریت میں شہید بچوں کی میتیں تدفین کھلے لے جا رہے ہیں

غزہ مزید 3 فلسطینی شہید، اسرائیلی فوجی جیپ نے 2 شہری کچل دیئے

دو فلسطینی جنوبی غزہ میں اسرائیلی ڈرون حملے کا نشانہ بنے جبکہ تیسرا زخمی ہونے کے بعد ہسپتال میں دم توڑ گیا

متبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین کے قریب اسرائیلی فوجی جیپ نے موٹر سائیکل سوار دو فلسطینی شہریوں کو روند ڈالا

غزہ، متبوضہ مغربی کنارا (مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے فضائی اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں مزید 3 فلسطینی ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مقبی ذرائع کے مطابق دو فلسطینی جنوبی غزہ میں رفح کے قریب اسرائیلی ڈرون حملے کا نشانہ بنے، جبکہ تیسرا شہری گزشتہ حملے میں زخمی ہونے کے بعد ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ ترک خبر رساں ادارے اناطولو کے مطابق یہ واقعات اتوار، 15 نومبر 2026ء کو پیش آئے، جبکہ ان کی تفصیلات پیر، 16 نومبر کو جاری کی گئیں۔ طبی ذرائع کے مطابق اسرائیلی ڈرون نے جنوبی غزہ کے علاقے المواصی میں مسجد معاویہ کے قریب ایک مقام کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں احمد سعید گھی عابدین اور معتز جابی ہلاک ہو گئے، جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ غزہ کی کرائسنگ اتھارٹی کے ایک اہلکار کے مطابق حملے کا نشانہ بننے والی جگہ وزارت صحت کی ایک چوکی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مجھے برین ہیمرج اور دل کے دورے کا خطرہ ہے

ہسپتال منتقل کرنے کے لیے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کر لیا

زندہ رہوں گا تو بے گناہی ثابت کروں گا، بانی پی ٹی آئی کا خط

راولپنڈی/اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) بانی پی ٹی آئی عمران خان نے چیف جسٹس آف پاکستان، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کو خط لکھ دیا، خط میں بانی پی ٹی آئی نے لطیف کھوسہ اور بیرسٹر سلمان صفدر کے ذریعے درخواست دائر کی ہے، جس میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ مکمل طبی ریکارڈ پیش کرنے کا حکم دیا جائے۔ درخواست (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11) کریم صدائی فیصلوں پر عمل درآمد ممکن بنائیں، زندہ رہوں گا تو اپنی بے گناہی ثابت کروں گا۔ دوسری جانب بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی نے علاج اور سرجری کے لیے ہسپتال منتقل کرنے کے لیے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کر لیا ہے۔ بشریٰ بی بی نے لطیف کھوسہ اور بیرسٹر سلمان صفدر کے ذریعے درخواست دائر کی ہے، جس میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ مکمل طبی ریکارڈ پیش کرنے کا حکم دیا جائے۔ درخواست (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

چار روزہ گندھارا اسٹریٹجک ڈائیلاگ 2026 کا آغاز (آج) اسلام آباد میں ہوگا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) چار روزہ گندھارا اسٹریٹجک ڈائیلاگ 2026 کا آغاز (آج) منگل 17 نومبر کو اسلام آباد میں ہوگا۔ ×× مشرکہ مستقبل کی جانب ×× کے موضوع کے تحت منعقد ہونے والے اس بین الاقوامی مکالمے میں تنظیم ممالک سے بدحوست کے مندوبین، ماہرین اور دیگر متعلقہ شخصیات شرکت کریں گی۔ جہاں پاکستان کے عظیم گندھارا ورثے کے تحفظ، فروغ اور عالمی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



گورنر کے پی کے کے مشیر طیب قریشی ایلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بانی PTI چیف جسٹس صاحبان کو خط، این آر او کی درخواست ہے، طارق فضل

عمران سیاسی انتظام کے باعث جیل میں نہیں، 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں سزا یافتہ ہیں، ریلیف عدالتوں سے مل سکتا ہے

دوسروں کو این آر او کا طعنہ دینے والے آج خود طلبگار ہیں، سہولیات اور صحت کا خیال حکومت کی ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی نے جیل سے چیف جسٹس صاحبان کو جو خط لکھا ہے وہ متنازع کے مثالی ہے، یہ خط دراصل این آر او کی درخواست ہے، دوسروں کو این آر او کا طعنہ دینے والے آج خود اس کے طلبگار ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو ریلیف صرف عدالتوں سے مل سکتا ہے، وہ سیاسی انتظام کے باعث جیل میں نہیں بلکہ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں سزا کے بعد قید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں مزید اضافے کا گمینہ لگایا ہے۔ وزارت خزانہ کی دستاویزات کے مطابق وفاقی وزراؤں، ڈویژنز اور سرکاری اداروں کے روزمرہ آپریشنل امور، نگہبانوں، انتظامی معاملات اور دیگر ضروری اخراجات پر مشتمل حکومتی امور چلانے کے اخراجات میں جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران نمایاں اضافہ ہوا۔ دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں وفاقی حکومت کے امور چلانے پر مجموعی طور پر 206 ارب 64 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ گزشتہ مالی سال 2025-26 کی اسی مدت کے دوران یہ اخراجات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

صوبوں کا قیام ملکی ترقی کے لیے ضروری ہے، خالد مقبول صدیقی

کراچی وفاق کو 6 فیصد اور سندھ کو 7 فیصد ریونیو دیتا ہے

بنیادی سہولیات اور جائز حقوق سے محروم ہے، پیئر مین ایم کیو ایم پاکستان

کراچی (خصوصی رپورٹ) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے پیئر مین اور وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ ملک میں نئے انتظامی یونٹس اور آبادی کے تناسب سے صوبوں کا قیام اب محض سیاسی مطالبہ نہیں بلکہ ملکی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے ایک ناگزیر آئینی ضرورت بن چکا ہے۔ کراچی قومی اثاثے کا 66 فیصد جبکہ سندھ کا 97 فیصد ریونیو فراہم کرتا ہے، اس کے باوجود شہر کو بنیادی سہولیات اور جائز حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیو ایم پاکستان کے زیر اہتمام موسمیاتی ریڈیشس ایڈوانس فورم کے اشتراک سے کراچی میں منعقدہ ورکشاپ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں سابق میئر کراچی وسیم اختر، سینئر رہنما سید امین الحق، تاجر رہنما محمد علی خورشیدی، جی پرست سینیٹرز سلیم مانڈوی والا، خالد اقبال بلوچ، پارلیمانی لیڈر رضا ہارون اسمبلی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اویس لغاری کی ترکمانستان کے وزیر توانائی انا گیلدی ساپاروف کو کاسا 1000 کا حصہ بننے کی دعوت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر توانائی (پاور ڈویژن) سردار اویس احمد خان لغاری سے آج اسلام آباد میں ترکمانستان کے وزیر توانائی انا گیلدی ساپاروف نے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون، علاقائی گرڈ انٹرکنیکٹیویٹی اور بالخصوص ترکمانستان افغانستان پاکستان (تاپ) بجلی کی ترسیل کے منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر سرد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



پیئر مین ایچ ای سی پاکستان خالد مقبول صدیقی وسیم اختر، امین الحق اور دیگر منعقدہ تقریب میں شریک ہیں

روان ہفتے 15 اشیائے ضروریہ مہنگی، غریب کیلئے زندگی محال

وفاقی ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق 12 اشیاء سستی اور 24 کی قیمتیں مستحکم رہیں، مہنگائی کی شرح میں کمی

44 ہزار 176 ماہانہ آمدنی رکھنے والے طبقے کیلئے مہنگائی میں اضافے کی رفتار 0.41 فیصد کمی کیساتھ 12.13 فیصد رہی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ملک میں مہنگائی میں مسلسل اضافے کے بعد عالیہ طبقے ملک میں مہنگائی کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے، جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی میں اضافے کی رفتار بھی کم ہو کر 32.11 ہوگئی ہے عالیہ ایک طبقے میں 15 اشیائے ضروریہ مہنگی ہوئیں، 12 اشیاء سستی اور 24 کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ وفاقی ادارہ شماریات نے مہنگائی سے متعلق ہفتہ وار رپورٹ جاری کردی ہے جس کے مطابق عالیہ طبقے آٹو کی قیمتوں میں 27.3 فیصد، پیاز کی قیمتوں میں 62.0 فیصد، ٹماٹر کی قیمتوں میں 34.91 فیصد، دال چنا کی قیمتوں میں 11.2 فیصد، ساڑھ برفی کی قیمتوں میں 29.1 فیصد، ڈیزل کی قیمت میں 53.2 فیصد، بجلنے والی لکڑی کی قیمت میں 20.0 فیصد، و بجلی بل کی قیمتوں میں 29.0 فیصد، دی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



آئی جی پنجاب عبدالکریم سنٹرل پولیس آفس میں لوگوں کے مسائل سن کر احکامات جاری کر رہے ہیں

کفایت شعاری بے اثر، حکومتی اخراجات میں 28 فیصد اضافہ، خرچے 206 ارب سے متجاوز

سرکاری اداروں کے روزمرہ آپریشنل امور، حکومتی امور چلانے کے اخراجات میں جولائی تا ستمبر کے دوران نمایاں اضافہ ہوا

پہلی سہ ماہی میں حکومتی امور چلانے پر 206 ارب 64 کروڑ خرچ، گزشتہ سال اخراجات 161 ارب 18 کروڑ روپے تھے

اسلام آباد (صباح نیوز) کفایت شعاری اقدامات کے باوجود وفاقی حکومت کے امور چلانے کے اخراجات میں رواں مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے دوران 28.21 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ حکومت نے پورے مالی سال کے دوران ان اخراجات میں مزید اضافے کا تخمینہ لگایا ہے۔ وزارت خزانہ کی دستاویزات کے مطابق وفاقی وزراؤں، ڈویژنز اور سرکاری اداروں کے روزمرہ آپریشنل امور، نگہبانوں، انتظامی معاملات اور دیگر ضروری اخراجات پر مشتمل حکومتی امور چلانے کے اخراجات میں جولائی سے ستمبر 2026 کے دوران نمایاں اضافہ ہوا۔ دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں وفاقی حکومت کے امور چلانے پر مجموعی طور پر 206 ارب 64 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ گزشتہ مالی سال 2025-26 کی اسی مدت کے دوران یہ اخراجات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

روان نمایاں اضافہ ہوا۔ دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں وفاقی حکومت کے امور چلانے پر مجموعی طور پر 206 ارب 64 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، جبکہ گزشتہ مالی سال 2025-26 کی اسی مدت کے دوران یہ اخراجات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

آئی جی پنجاب عبدالکریم سنٹرل پولیس آفس میں لوگوں کے مسائل سن کر احکامات جاری کر رہے ہیں

پنجاب میں اینٹی ریپ ایکٹ خصوصی عدالتیں قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا

پنجاب میں اینٹی ریپ ایکٹ لایا جائیگا جسے خواتین، بچوں کے تحفظ کیلئے جامع قانون بنا کر صوبے میں لاگو کیا جائے گا

عدالتیں خواتین، بچوں کیخلاف جرائم کے مقدمات میں تیز رفتاری سے ٹرائل مکمل کر کے متاثرین کو فوری انصاف دلائیں گی

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی قیادت میں لاہور ایئر آفس اور خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم پر ہونے والے ایک خصوصی اجلاس کے دوران فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پنجاب میں اینٹی ریپ ایکٹ لایا جائے گا جسے خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19) موجود دیگر قوانین مثلاً گھریلو تشدد کے خلاف خواتین کا تحفظ ایکٹ اور پنجاب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز (ایڈیشنل جوڈیشل پاور) ایکٹ کے ساتھ ملا کر ایک جامع قانون بنا کر صوبے میں لاگو کیا جائے گا جس کے لیے ڈیجیٹل